

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب جامع فی احوال ائمه اربعین علیهم السلام و فی شرح مناقب ائمه اربعین علیهم السلام

طالع القلوب  
منها

صحت بخا پدای قیام سبب ما صاحب علم و زهد و ادب و اتم و اکتایر و کرامت

مَطْبَعُ مَكْتَبَةِ الْكَوْكَبِ  
دَارُ فُجْهَاتِ الْفَنُونِ مَكَّةُ



## بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ہشت خلد و ہشت جرج و شش جہانچرخس چار ارکان و سہ رواح و دو کون و یک خدا

اما بعد سید ابوالحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ نام اس رسالہ کا رسالہ مقناطیس القلوب ہے کیونکہ اس رسالہ میں بیان ایسے اعداد کا کیا جاتا ہے کہ جو ایک دوسرے کے ماسق ہیں اور محبت بین الاتمین والعت بین التخصمین کے واسطے پڑتا شیر و مربع الاثر ہیں کہ ان کو اعداد متقابلہ کہتے ہیں اور امام اکمل اظہار طون نے ان اعداد کا نام مقناطیس القلوب رکھا ہے اس لیے کہ جب قوت جاذبہ و جبر مقناطیس کو ساتھ مدید کہے ویسے ہی قوت جاذبہ اعداد متقابلہ کو آپس میں ہے اس دعوے کو بدلیل ثابت کیا ہے جیسا کہ بیان ہو گا اور اب تک اعداد متقابلہ کے بیان میں کسی نے کوئی رسالہ جدا گانہ تحریر نہیں کیا ہے محققین نے جو کچھ اس باب میں لکھا ہے مختصر طور پر لکھا ہے اور اس کے امراض غیبہ کو

اشکار نہیں کیا ہوتا کہ ہر کس و ناکس اس مطلب جلیل القدر پر قادر نہ ہو سکے کیونکہ اگر شوخ  
طبیعتان مجنوں حصال و عاشق مزاجان نسر باد مثال حلاوت و شیرازی سے  
اسکے ذائقہ پاوین اور طریقہ کار پہلاندی سے اس کے واقعہ ہو جاوین  
تو جسے مستون کے ہاتھ میں تلوار بن تین سے

اگر تیغ بدست مست مستند از دہر سو نہ بیند نیک بدر

یہیں چونکہ اہل بصیرت سے اس محدثہ مطلب کو عزیز تر از جان جانکر مثل مجاہد کے  
سات پر دون میں بھی و محتجب کر کے رکھا ہے کہ نیک طبیعتان و دشمن غیر دوست  
طبیعتان با تو قریب ہی نظارہ حسن جمال با کمال سے اس کے محروم تھے لہذا اس  
حقیر نے اس مطلب عظیم الشان کو کتب معبرہ سے مثل کشکول مشیخ ہما و الدین طالی  
و مدونات میرزا شمس و امداد و اطلاق جلالی و کشفات مہلحات القون و مفاہج  
الغالیق کے بسی طبع استخراج کر کے بعنوان مناسبین ہند و اوراق میں جمع کیا  
اور جو مجاہدات و نگارنگ جمال عظیم الشان پر اس مطالب علیہ و مضامین ضمیمہ  
تھے باستقواب پر حردوان سب مجاہدات کا اضافہ کیا اور بالکل کشف استار کرنا  
مناسب نہ تھا کیونکہ اسے ماقلان میچہ چین نکلند و کشف رخسار نازین بکھنند  
مگر یاز ہم اکثر مقامات میں تفصیل جمال کی تھی اور گو ہر مضامین پشتہ تحریر میں پرہے  
گئے کہ ہر کہ دریافت دریافت پس جو صاحب علم و فہم کہ اس مطلب پر قادر ہو جائے  
انکی خدمت میں التماس یہ ہے کہ اس امر کو امور نامہ سر و مد میں صرف فرماوین اور  
مستابع بعض امارہ میں ذکر نہ اٹھا دین کہ ان النفس الامارۃ بالتوہ و کیونکہ جو  
لوگ سرایر فیہ مطلع ہو جاتے ہیں ان کے ہاتھ سے کار ہرے نمایاں اس من کے طلبہ  
میں آتے ہیں اور اس باب میں یعنی کتاب میں لائیں و تباعض میں الشخصین کے  
سے جزاء علم علم نجوم و علم وفق اعداد کا جانتا ہی کیونکہ کتاب تباعض میں الاشیاء

محمد اجمل انصاری مونا تھ بھجن پوٹی انڈیا

دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو خلقی ہے کہ بسبب طالع ولادت ان دونوں کے محبت یا بھی ہوتی ہے تو بحسب قلت و کثرت دلائل کے کمی بیشی علت کی جتنی ہے جیسا کہ محقق طوسی نے شرح ثمرۃ الکف بطلیموس میں لکھا ہے اور اس قسم کی محبت کبھی مبدل بعد اوت بھی ہوجاتی ہے کہ بحسب گردش فلکی کے کسی سال اگر طالع سال ان دونوں کا مخالف ایک دوسرے کے آتا ہے تو مخالفت پیدا ہوجاتی ہے اور اگر دو چار برس تک طالع سال ان دونوں کا مخالف ایک دوسرے کے آتا ہے تو دو چار برس تک مخالفت رہتی ہے بعد اسکے جب طالع سال دونوں کا موافق آتا ہے تو پھر موافقت ہو جاتی ہے اور قلت و کثرت مخالفت کی موافقت کی بحسب قلت و کثرت دلائل کے رہتی ہے دوسرے یہ کہ محبت و عداوت درمیان دو شخصوں کے بسبب علیات و تعویذات و مہات کے پیدا ہوجاتی ہے اگر خلیق ہو اور اگر بعض دلالات خلقی بھی محبت کے موجب ہوں کہ ان دونوں میں عداوت نہ ہو بلکہ کسی قدر اتفاق ہو اس مقام پر علیات و تعویذات محبت کے کہ جہاں اب شرائط کے گئے ہوں سب سے یہ تاثیر ہو جائے میں اور اگر اس وقت نہیں عداوت یا بھی ہو تو بھی تاثر محبت ہے گئی مگر کم و بد شکاری پس تا وقتیکہ ان دونوں کو جو بہ اثر دشمنی فلکی سے واقع ہو علیات و تعویذات سے نہ شریک نہ تازہ ہو امر محال ہے مگر استعمال کرتے ہیں اعدا و متحابہ کی اسلحہ بخوبی شرانہیں ہے ہاں اگر تحریر نفوس اس عدا و متحابہ میں رعایت او ضلع بخوبی کیجائے تا کہ تمام وفائدہ تمام بخشے گا جیسا کہ بیاں ہو گا ایک اصل مرتب کیا گیا یہ رسالہ اوپر ایک مقام مسدود و مقصود اور حاتم کے

محمد عمران اعظم بدای

مقتدہ کسر اتمام عدا وین	مقتدہ اول مشتعل اوپر چار بابوں کے
باب پیدائستعل اوپر تین فصلوں کے	فصل پہلی تو بدینا عدا و متحابہ میں

میں نے اس کتاب کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اس میں جو باتیں ہیں جو فقہاء نے لکھی ہیں ان میں سے جو باتیں صحیح ہیں ان کو صحیح قرار دیا جائے گا اور جو باتیں غلط ہیں ان کو غلط قرار دیا جائے گا۔ اس کتاب میں جو باتیں ہیں جو فقہاء نے لکھی ہیں ان میں سے جو باتیں صحیح ہیں ان کو صحیح قرار دیا جائے گا اور جو باتیں غلط ہیں ان کو غلط قرار دیا جائے گا۔

فصل فی خبری خواص اعداد متساویہ میں	فصل دوسری تاثیر و طریق استعمال میں
فصل اول استخراج عددین متساویں مرتبہ اول میں	باب و سر تفہیم ہے اوپر تین فصلوں کے
فصل سوم استخراج عددین متساویں مرتبہ سوم میں	فصل دوم استخراج عددین متساویں مرتبہ دوم میں
فصل اول دفع مذین متساویں مرتبہ اول میں	باب غیر متساویں اوپر تین فصلوں کے
فصل فی خبری دفع مذین متساویں مرتبہ سوم میں	فصل دوسری دفع مذین متساویں مرتبہ دوم میں
فصل اول تکریر نقض دفع مرتبہ اول میں	باب چوتھا متساویں اوپر تین فصلوں کے
فصل سوم تکریر نقض دفع مرتبہ سوم میں	فصل دوم تکریر نقض دفع مرتبہ دوم میں

### مقصد و سر بیان دلائل خلقی و وجوہات محبت میں مشتمل و تین فصلوں کے

فصل اول بیاں دلائل خلقی محبت میں نزدکے کو اکثرت ایچہ وقت ولادت کے  
فصل دوم در بیان محبت میں ان شخصین کے دروے خداوند طالع وقت ولادت کے  
فصل سوم در بیان وجوہات محبت میں الاشیاء از روئے راسل تام کے  
خاتمہ در بیان وجوہات و دلائل عداوت خلقی از روئے وقت ولادت وغیرہ کے  
مقصد بیان کسر اعداد کے اقسام میں جو بحوالہ اعداد متساویہ کا پیمانہ موقوف و مختصر ہے  
اور پیمانہ کسر اقسام اعداد کے لکھا اور کتبہ کیا ہے چنانچہ ایچہ کہ کس کی دو جسمین ہیں  
منطق دوم کہ منطق کسور قسم مشورہ کو کہتے ہیں مثل نصف و ثلث و ربع کے عین کلام ایچہ  
امثال لکھ رکھتے ہیں اور کسر ہم وہ کسر جو کہ جسکی تعبیر بغیر جزو کے ممکن نہ ہو مثلاً دو سو بیس کا  
مائونان جزو دس ہو اور چالیسواں جزو پانچ ہو و علی ہذا القیاس اعداد متساویں  
سومرا د کسور ہم ہیں کہ کسور قسم مشورہ اور واضح ہو کہ بنا بر حصر عقلی کو عدد کی تین قسمیں ہیں  
تام و زائد و ناقص کیونکہ جو عدد مرتب کیا جاوے عالی تین حال میں نہیں ہو کہ اجزا ہی مجموعہ  
بسیطہ اگر یا مساوی ہو یا کم یا زیادہ پس اگر مساوی ہوں اسکو عدد تام کہتے ہیں

مثل چھوٹے چھوٹے اجزائے صغیرہ کے مساوی اس کے ہیں کیونکہ نصف اس کا تین  
ہے اور مثل اس کا دو ہے اور سدس اس کا ایک ہے پس مجموع نصف وثلث و سدس  
چھوٹے ہیں کہ مساوی اور میں اصل عدد ہے اور اگر اجزائے صغیرہ کے  
کم ہوں اصل عدد سے اسکو عدد ناقص کہتے ہیں مثل آٹھ کے کہ اس کے مجموعہ صغیرہ کے  
اس سے کم ہیں کیونکہ نصف اس کا چار ہیں اور ربع اس کا دو اور سدس اس کا ایک پس  
مجموع نصف و ربع و ثمن سات ہوتے ہیں کہ کم ہیں اصل عدد سے اسی طرح سات  
اور نو اور دس اور چودہ اور سولہ اور بائیس کے اس کے بھی اصل عدد سے کم ہیں انکو  
عدد ناقص کہتے ہیں اور اگر اجزائے صغیرہ کے زیادہ ہوں اصل سے اس کو  
عدد زائد کہتے ہیں مثل بارہ کے کہ مجموعہ اجزائے اس کے اس سے زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ  
نصف اس کا چھ ہیں وثلث اس کا چار ہیں وربع اس کا تین ہیں اور سدس  
اس کا دو ہیں وربارہ اس کا ایک ہو کہ یہ سب کسور ملا کے سولہ ہوتے ہیں زیادہ  
ہیں اصل عدد سے پس مبلغ اجزائے عادہ ہر ایک کا ان قسام طے میں سے روح اور  
مشوق باور باطن اور سر اور مزاج اس کا پچیس عدد تمام ماضق اب مرتبہ کا ہوا اور عدد  
زائد ماضق باس مرتبہ زائد کا ہو کہ جو مبلغ اجزائے اس کے کا ہو اور عدد ناقص ماضق ہوں  
مرتبہ ناقص کا ہو کہ جو مجموعہ اجزائے اس کا ہو اور عدد میں ماضق ایک دوسرے  
کے ہیں یہاں کہ لے گا فائدہ در بیان عددین متماثلین و متماثلین متوقفین متجانسین بعد  
اس کے یہی واضح ہو کہ جو عدد فرض کے جاوین در میان لے کے چار نسبتوں میں سے  
کسی نسبت کا پایا جانا ضروری قائل و متقل و توافق و تبانی ہیں جو وہ عدد کہ آپس میں  
مساوی ہوں مثل دو اور دو یا چار اور چار کہ ہم انہیں اور اگر مساوی نہ ہوں بلکہ ایک  
قل ہو اور ایک کثر ہیں قائل اگر اس اکثر کو فنا کر دے مثل چار اور آٹھ کے یا دو اور آٹھ یا  
میل اور سو کے وہ متدمل ہیں یعنی نہیں نسبت متدمل کی ہو اور اگر قائل ان دونوں کا

وہ عدد کہ جس سے کسی اور عدد کا حاصل ہو کہ جو عدد فرض کے جاوین در میان لے کے چار نسبتوں میں سے کسی نسبت کا پایا جانا ضروری قائل و متقل و توافق و تبانی ہیں جو وہ عدد کہ آپس میں مساوی ہوں مثل دو اور دو یا چار اور چار کہ ہم انہیں اور اگر مساوی نہ ہوں بلکہ ایک قائل ہو اور ایک کثر ہیں قائل اگر اس اکثر کو فنا کر دے مثل چار اور آٹھ کے یا دو اور آٹھ یا میل اور سو کے وہ متدمل ہیں یعنی نہیں نسبت متدمل کی ہو اور اگر قائل ان دونوں کا

[illegible]

یا اے تعریف معرفت کے طریق استعمال کے خواہاں ہوا و محتاج بہ میں

ہیں باب میں تین فصلیں ہیں فصل پہلی تعریف و معرفت عدد میں متجاہین  
میں۔ واضح ہو کہ عدد میں متجاہین وہ دو عدد ہیں کہ ان میں سے ایک زائد  
ہو اور ایک ناقص اور اجزائے صحیحہ سبب ہر ایک کے میں عدد دیگر ہو جائیں  
یعنی اجزاء عدد زائد کے میں عدد ناقص ہو جائیں اور اجزاء عدد ناقص کے  
میں عدد زائد ہو جائیں مثل اعداد رات اور نزل کے کہ اعداد باطن ہر ایک کے  
میں عدد دیگر ہو جاتے ہیں یعنی دو سو بیس کے کسور مجموعی دو سو چوراسی ہوتے  
ہیں اور دو سو چوراسی کے جیسے اجزاء دو سو بیس ہو جاتے ہیں

مثل اعداد زائد پہلے محب ۲۲۰ مثل عدد ناقص بکثرت محبوب ۲۸۳

صفت ۱۱ نصف ۱۴۲

۵۵ ر بیج ۷۱

۲۴ حرد ہفتاد و یکم ۳

۲۲ جزو عدد چہل و دوم ۲

۱۱ جزو عدد ہشتاد و چہارم ۱

۲۰ مجموع این کسور ۲۲۰

۱۰ انہیں سے ۲۸۳ عدد عطارہ کے ہیں

۵ اور ۲۲ عدد زہرہ کے کیونکہ عدد زہرہ

۳ ۲۱۷۵ ہیں و حرف بلا تکرار اس کے تین ہیں

۲ پس تین اور ملاویٹے ۲۲۰ ہو سے اور

۱ عطارہ و زہرہ میں دوستی با نہیں ہے

۲۸۳ ہر جیسا کہ مقصد دو ہیں تفصیل بیان

ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ میرا تہ داماد علیہ الرحمہ نے کتاب جذوات کے



جذوہ عاتر من لکھا ہے خلاصہ اس کا یہ ہے کہ امام لکھا اظلاطون الی نے استقراء  
خواص اعداد متحابہ میں توخل بالغ کیا ہے کہ یہ دونوں عدد باہم متجاذب و شاق  
و نسبت یکدیگر متواجہ و متعارض ہیں اور عددین متحابین عبارت ان دو عدد  
زائد و ناقص سے ہے کہ مبلغ اجزاء زائد مساوی ناقص و مبلغ اجزاء ناقص  
مساوی زائد ہوتے ہیں مثل ۲۲۰ و ۲۸۴ کے کہ ابتدا عددین متحابین کے نہیں سے  
ہے اور اس سے کم میں استخراج اعداد متحابہ کا ممکن نہیں ہاں اس سے  
زیادہ میں بھی ممکن ہے مثل ۲۲۰ و ۲۲۹ کے کہ یہ مرتبہ دوم اعداد متحابہ کا  
ہے اور مثل ۲۲۹ و ۱۸۴ کے کہ یہ مرتبہ سوم اعداد متحابہ کا ہے جیسا کہ تفصیل  
بیان ہوگا اور چونکہ مقدمہ میں ذکر ہوا کہ عدد زائد عاشق اس مرتبہ زائد کا ہے کہ  
جو مبلغ اجزاء اس کے کا ہے مثل ۲۲۰ کے کہ جمع اجزاء صغیر اسکے ۲۸۴ ہوتے  
ہیں پس ۲۲۰ عاشق ۲۸۴ کے اور عدد ناقص عاشق اس مرتبہ ناقص کا ہے کہ جو مجموع  
اجزاء اس کے کا ہے مثل ۲۸۴ کے کہ مجموع کسور صغیر اسکے  
۲۲ ہوتے ہیں پس ۲۸۴ عاشق ہیں ۲۲۰ کے پس یہ دلیل ثابت  
ہو کہ یہ دونوں عدد زائد و ناقص ایک دوسرے سے  
مستخرج و مشتق ہیں اور باہم ایک دوسرے کے عاشق ہیں اسی  
وجہ سے ایسے اعداد کا نام اعداد متحابہ رکھا گیا اور واضح ہو کہ مجموع  
سولہ مرتبوں کا برتوالی طبعی ۲۲ سے ۳۹ تک ان دونوں عددین  
استحابین پر مشتمل ہیں کہ آخر مرتبہ اول کے یعنی اکتیس تک  
مجموع ان کا ۲۲۰ ہوتے ہیں کہ عدد زائد اور منسوب محبوب  
سے ہے اور آخر مرتبہ آخر کے یعنی ۳۹ سے ۳۹ تک مجموع ۲۸۴  
ان کا ۲۸۴ ہوتے ہیں کہ عدد ناقص و منسوب محب سے ہوتا ہے العکس

۲۲۰  
۲۲۵  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰

جیسا کہ فاضل دوانی ملا جلالی الدین نے رسالہ انموذج العلوم میں توہم کیا ہے  
 اور فلاطون نے ان اعداد کا نام منناہیل القلوب لکھا ہے اور کسی نے اصحاب  
 ذوق میں سے ذکر کیا ہے کہ جاؤ میت منناہیل کے ساتھ حدید کی ہر جہت سے  
 ہو سکتی ہے کہ نسبت ان کے مزاج کی مشابہ ہوگی کسی عدد سے انواع اعداد  
 متشابہ ہیں سے کہ مزاج ماذب کا مشابہ عدد و زائد کے اور مزاج متجدب کا مشابہ  
 عدد ناقص کے ہوگا اور شیخ بہاؤ الدین فاضل نے جلد ثانی کشکول میں لکھا ہے کہ  
 شیخ الرئیس نے ایک سالہ عشق میں تصنیف کیا ہر اس جن لکھا ہے کہ ان العتق  
 سائر فی المحدثات والمفکرات والخصریات والمعدیات والسماتات  
 والحيوانات حی ان اسباب الیاضی قالوا فی الاعداد المتجانس  
 استمد رکوا ذلک علی تقلید من قالوا فاتر ذلک ولعلہ کہ ہی بدرستہ کہ عشق جاری  
 و غیرات میں و ملکات میں عنصریات میں اور معدنیات میں اور نباتات میں اور  
 حیوانات میں یہاں تک کہ رباب بیاضی قائل ہوئے ہیں اور اعداد متجانس میں ہوا اور  
 استمد رک کیا انہوں نے ہی عشق اعداد متجانس کو بعد اقلیدس کے اور کہا ہوں کہ تقلید  
 ان طلب تکبر بہ یا اہل اسانہ کہ کونوت کیا اور ذکر نہیں کیا افضل فرموسری تاخیر  
 و طریق استعمال اعداد متجانسین اخلاق جلالی میں ملا جلال الدین بحق دوانی سے  
 لکھا ہے کہ عشق معانی کا مبداء محاسب و مافی ہے اور یہ عشق جس میں اہل ہو میں ہے  
 بلکہ فنون مختلفہ ہے ہر کیونکہ طبائع لطیفہ کو ساتھ صورت ظریفہ کے جسے کم الخس  
 میں الی الحدیث بہت ملہ فہم و دہل و میل عظیم ہوتا ہوا اور حکمت میں ثابت ہو چکا  
 ہو کہ بقدر مزاج اعدل ہو گا یعنی قریب تر باعتدال ہو گا اور ساتھ و عدت حقیقی  
 کے اقرب و میل اس حال میں جو صورت یا نقش کہ اس مزاج پر مرتب ہو گا وہ  
 اکمل و افضل ہو گا اور ہوتا ہے غریب اور وافی اعداد کے مرتب ہونے میں

وہ بھی ہی قبیل سے ہیں پس مقدر کہ بسبب امتداد ملحق کے کوئی شخص الطف و شرف  
 ہوگا ہی قدر میلان نفس میں کا طرف صورت ہائے سینہ و شعا ل کریمہ و نعمات  
 زہید کے قوی تر ہوگا پس جب نہال کمال دونوں کا ایک ہی ہو ا میں سرور لا تاہی  
 اور وجہ امتداد دونوں کا ایک ہی منبع سے سیراب ہوتا ہے میلان طبیعت ساتھ  
 اتحاد ہی کے ظاہر ہو جاتا ہے کہ یہی حقیقت محبت کی ہے پس جب یہ دونوں  
 نسبتیں شریف و مظهر میں ظاہر ہوئیں تو یکم اختلاف امتداد و خصوصیات قبول کے  
 ہر تہ ایک میں بوجہ اتم و اعلیٰ اور دوسرے میں نقص و ادنیٰ ہوگا پس عاشقیت  
 از طرف نقصان ظہور کرتی ہے اور معشوقیت از طرف کمال جلوہ دکھائی دیتی ہے  
 خصوصیت و قابلیت جسمین کم ہوتی ہے وہ عاشق ہو جاتا ہے جسمین کامل ہوتی ہے  
 وہ معشوق بنتا ہے اور اول امتداد سے خفا و ہتھا کرتا ہے اور ثانی نقصان سے  
 جلا و بقا لہذا حکمائے درباب اعداد متحابہ کہہ ہے کہ اگر اتفاق ہو جائے درمیان  
 دو شخصوں کے اس امر کا کہ از جسم ماکولات یا لمبوسات یا مشروبات وغیرہ کے  
 کہ ایک ایک شے کا استعمال کریں کہ اعداد ان دونوں کے قیاس میں کتاب  
 رکھے ہوں سیر مدار امت کریں تو البتہ درمیان ان دونوں کے الفت و محبت  
 پیدا ہو جائے گی نیز طریکہ عدد ماکول کثر نظر رفتہ کا استعمال محب و طالب  
 میں رہے اور عدد ماکول بیشتر نظر رفتہ ۲۰ کا استعمال محبوب و مطلوب میں رہے  
 اگر یہ امر نہ ہو سکے تو چاہیے کہ وفق عددین متحابین سے ایک ایک نقش بطور تکسیر  
 کے اپنے پاس رکھیں اور نقش عدد ناقص نظر رفتہ کا واسطے محب کے ہے  
 اور عدد زائد نظر رفتہ ۲۰ کا واسطے محبوب کے کہہ ہے تو البتہ درمیان ان دونوں  
 کے محبت و اہتمام حاصل ہوگا اور یہ عشق شعار حکمائے المبین کہہ ہے اور  
 شمس المعارف کا کہ اگر عددین متحابین کو گاہ میں اس وقت کہ محب



اسم طالب اسم مطلوب پر غالب ہے اور بالعکس اور کا مدد غالب و مغلوب کا  
ان دو بیٹوں میں منطوب ہے

با حریف من کم بودن خوش است  
 با مالک منقسم بودن خوش است  
 در عدد مرهم دورا یکسان بود  
 آنکه شش خورد غالب آن بود

یعنی دس طلب مطلوب کے اعداد کا لکھنا ایک اسم سے نو طرح کرین اور ان  
دو بیٹوں سے مطلب قدرین کا حاصل لوح اعداد کی اس طرح سے ہو کہ تہہ اسکی  
عدد دو جیسے سے ہو کہ مطابق سات میل و نہار کے ہے اور عدد حال  
تمام کرین اور لوح اعداد متقابلہ موقوف وغیر موقوف دو وزن طرح سے لکھ سکتے ہیں  
جیسا پنجہ نصف حکما اس طرف گئے ہیں کہ لوح اعداد متقابلہ اس طور پر لکھنا چاہیے کہ  
اس لوح میں جمع سطر اول و سطر دوم کی ملا کے رشت ہو یعنی ۲۲۰ کو کہ عدد  
اور جمع سطر دوم و سطر چارم ملا کے رشت ہو یعنی ۲۸۴ کہ عدد ناقص ہے پس  
اگر اعداد خانہ اول اس مرتبہ کے جمع کر کے ایک لوح پاکیزہ پر باسم ۲۰ و دونوں  
طالب مطلوب کے للہین تو درمیان ان دونوں کے دوستی و محبت پیدا  
ہوگی کیونکہ نقش مذکور میں اول سطر میں عرضاً اعداد ۱۲۰ ہیں کہ مجموعہ مجزورات  
حروف بدوح کی ہیں اور بدوح مرکب ہر دو لغظون جیسے و دوسری بالہ کے لئے  
بھی حب کے ہیں اور مجزورات بدوح کے یہ ہیں ہا ذو ج جمع اور لوح

74	74	70	77
71	70	70	70
70	77	77	77
70	70	74	74

یہ ہے لیکن یہ موفقی نہیں ہے  
کیونکہ اس کی جمیع مخالفت دوسرے  
اسکے اولیٰ ہی ہے  
کہ موفقی کہیں سے جس  
طرف سے کہ شمار کریں طولاً یا عرضاً

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

بسم الله الرحمن الرحيم

تب نمیک یگا کہ جب بطریق تحریر نقش مربع لکھیں گے یہ موفق ہو کہ وفق ہر نقش کا

۲۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۲۵	۳۰	۳۱
۲۹	۳۹	۳۲	۲۶
۳۸	۲۸	۲۷	۳۳

ہیں اس میں ۳۰ طرح کیے باقی ۹۶ رہے ہنگامہ  
بلکہ ۲۲ ہیں پس ۲۳ کو خانہ اول میں لکھو  
ایک ایک عدد کے ہر خانہ میں نقش کو تمام کیا  
پس اب جسطرف سے کہ اس مربع کو شمار کریں

مثلاً یا طولا یا قطر اوہی اہل عدد ۱۲۶ اہل ہوں گے اور خواص ہیں لوح گے

یعنی کہ جب یہ کتاب شرف میں ہو ایک نگینہ مربع طلانی یا تقری بنائیں اور اعداد متحابہ کو

مربع میں موفق نقش کریں پس اگر اس قائم کو پانی میں یا گلاب میں یا تربت میں لکھیں

اور دہانی ان لوگوں کو پلائیں کہ منگو آپس میں خصوصیت ہو محبت باہمی انہیں پیدا

ہوگی ایضا اگر وہ حبیبہ و عدد مال کو جمع کر کے خرفہ نہ قاپر موفق کسی کے لکھیں

اور قبیلہ کے جلائیں پس اگر اس کی جان پر شکیدین وہاں پر فتنہ و شر پیدا ہو گا

ایضا اگر اسی عدد کو کہ ذکر ہوا روز آخر ماہ یعنی ۲۹ کو کہ باصطلاح اہل این فن وہ

روز خارجہ عمل غام پر لکھیں اور اس پانی میں ڈوبیں کہ حسین آئینہ گروہ کو گرم کسی

ڈوبتا ہے یا اس پانی میں کہ جو حمام سے باہر نکلتا ہے یا وہ کہ حسین رنگیرغہ کپڑے کو

زنگے ہاتھ اپنے ڈھونڈتا ہے پس اگر اس پانی کو درمیان کسی جماعت کے

چھڑکیں البتہ وہ جماعت متفرق ہو جائے گی اور ایام فارغہ اور ایام طمانہ کو نزدیک

اس گروہ کے اعتبار تمام یکساں طالع وہ طریقہ مادر ہے کہ اعمال جمالی کو ایام

طمانہ میں کوئے جلی و اعمال طمانی کو ایام فارغہ میں پس او ۲ و ۳ و ۴ و ۵ ایام

فارغہ میں اور ۶ و ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ ایام طمانہ میں اور ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۰ طمانہ میں نو عدد گرامر اس طریق

انوفج موفق لکھی جاتی ہیں تاکہ بتدی کو مل کرنا اس پر آسان ہو جائے اور یہ الوح  
اسداد متحابہ میں باسٹم محمود محمد مط بطرز جناس مرقوم ہوتے ہیں  
لوح اول اعداد متحابہ محمود محمد مط ہے شرح اس لوح کی ہے کہ وفق استکا

۱۰۴ میں کیونکہ مجموع اعداد محمود محمد

کے ۱۹۰ میں پس عددین متحابہ میں

سے عدد زائد ۲۲۰۔ اس کے ساتھ

ملا دیئے ۱۰۴ ہوئے پس جمع اہل ذہن

۴۰	۲۲۰	۹۲	۵۸
۹۴	۹۶	۴۲	۲۱۸
۵۴	۸۸	۲۲۴	۲۴
۲۲۲	۴۶	۵۲	۹۰

یعنی ۱۰۴ میں سے ۲۵۰ طرح کے باقی ۱۶۰ رہے اسی طرح بلا کسر ۱۰۴ میں پس ۱۰۴ کو خانہ

اول خانہ آتشی میں لکھا اور باضافہ دور دورہ کے ایک دور یعنی چار خانہ پر کے

پہر ابتدا سے دور دوم یعنی خانہ پانزدہم میں ۵۲ اور باضافہ دور دورہ کے ۱۰۴ دور

بھی پر کیا پہر ابتدا سے دور سوم یعنی دہم میں ۸۸ لکھے اور باضافہ دور دورہ

کے یہ دور بھی پر کیا پہر ابتدا سے دو چارم یعنی خانہ ہشتم میں ۲۱۸ لکھے

اور باضافہ دور دورہ کے یہ بھی پر کیا پس جس طرف سے کہ اسل میں کہ

یا طولا یا قطر استمار کریں وہی اصل عدد ۱۰۴ میں حاصل ہوں گے

لوح دوم اعداد متحابہ محمود محمد مط ہے شرح اس لوح کی یہ ہے کہ وفق استکا

۱۰۴ میں کیونکہ مجموع اعداد محمود دور

محمد کے ۱۹۰ میں پس عددین متحابہ میں

میں سے عدد ناقص ۱۴۸ اس کے

ساتھ ملا دیئے ۱۰۴ ہوئے پس

۴۸	۲۸۴	۹۸	۴۴
۱۰۰	۴۲	۵۰	۲۸۲
۴۰	۹۴	۲۸۸	۵۲
۲۸۶	۵۴	۳۸	۹۶

جمع العددین یعنی ۱۰۴ میں سے ۳۴۲ طرح کے باقی ۱۵۲ رہے اسی طرح بلا کسر

۱۰۴ میں پس ۱۰۴ کو خانہ پانزدہم میں کہ خانہ آبی ہے اور واسطہ عشق و زہان

اور جنب مشوق کے معین ہے لکھا پس باضافہ دودو عدد کے ایکسٹ وری کیا پھر  
ابتدائے دور دوم یعنی خانہ دہم میں ۹۴ لکھے اور باضافہ دودو عدد کے پچار خانہ  
بھی پر کیے پھر ابتدا سے دور سوم یعنی خانہ ہشتم میں ۲۸۲ لکھے اور باضافہ دودو کے  
پچار خانہ بھی پر کیے پھر ابتدا سے دور چہارم یعنی خانہ اول میں ۳۸ لکھے اور باضافہ  
دودو کے نقش تمام کیا پس بسط سے کاس مریج کو عرضا یا طولاً یا قطر اشار کریں  
وہی اصل عدد ۴۷۳ اصل ہون گے

لوح سوم اعداد متحابہ باکم  
محمود طعمہ مط یہ ہے

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ اس لوح میں ۲۲۰ عدد  
زائد خانہ دوم میں ۲۸۲ عدد ناقص خانہ سوم میں  
آگے ہیں یعنی دفعہ ہکا ۶۹۴ ہیں کیونکہ مجموع  
اعداد محمود محمد کے ۱۹۰ ہیں اسکے ساتھ عدد متحابہ میں  
۲۲۰ و ۸۴ دونوں ملا دیجئے جمع اعداد ۶۹۴ ہو گئے  
زمین سے ۳۵۰ طرح کے ماتی ۳۴۴ ربے ہکا

۹۲	۲۸۴	۲۲۰	۹۸
۹۱۸	۱۰۰	۹۰	۲۸۶
۱۰۲	۲۲۴	۲۸۰	۸۸
۲۸۲	۸۶	۱۰۴	۲۲۲

ربیع بلا کسر ۸۶ ہیں ۸۶ کو خانہ دہم میں لکھا اور باضافہ دودو عدد کیہ دور اول پر کیا پھر  
ابتدائے دور دوم یعنی خانہ دہم میں ۲۸۰ لکھے اور باضافہ دودو کیہ دور دوم بھی پر کیا  
پھر ابتدا سے دور سوم یعنی خانہ ہشتم میں ۲۱۸ لکھے اور باضافہ دودو کیہ دور سوم بھی پر کیا  
پھر ابتدا سے دور چہارم یعنی خانہ اول میں ۹۸ لکھے اور باضافہ دودو کیہ دور چہارم بھی پر کیا پس  
بسط سے کاس مریج کو طولاً یا عرضاً یا قطر اشار کریں وہی اصل عدد ۶۹۴ اصل ہو گئے  
لوح چہارم اعداد متحابہ باکم محمود طعمہ

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ اس لوح میں  
۲۸۴ عدد ناقص خانہ دوم میں ۲۲۰  
عدد زائد خانہ سوم میں آگے ہیں اور  
دفعہ ہکا ۶۹۴ ہیں اس میں سے

۹۲	۲۸۴	۲۲۰	۹۴
۲۸۲	۵۴	۵۱	۲۲۲
۹۶	۲۸۸	۲۱۶	۳۶
۲۲۸	۴۷	۹۸	۲۸۶



۴۶۱ طرح کے باقی ۱۸۸ ہے اس کا بیج بلا کسر ۴۲۰ ہیں پس ۴ کو خانہ پانزدہم میں لکھا اور  
 باضافہ دودھ کے یہ چار خانہ پر کے پر ابتدا سے دور دوم میں ۲۱۶ لکھا اور باضافہ دودھ کے  
 یہ چار خانہ بھی پر کے پر ابتدا سے دور سوم میں ۲۸۲ لکھے اور باضافہ دودھ کے چار خانہ بھی  
 پر کے پر ابتدا سے دور چارم میں ۹۲ لکھا اور باضافہ دودھ کے چار خانہ بھی پر کے پر ابتدا سے دور  
 اس مربع کو طویل یا عرض یا قطر اشار کریں وہی اصل عدد ۴۲۹ حاصل ہوں گے  
 نوع دیگر بعض اساتذہ نے مقرر کیا ہے کہ اگر کسی مربع کو موافق لکھیں تو اس عدد  
 معین کو ملاحظہ کریں کہ فرد الفرد ہے یا زوج الزوج یا فرد الزوج یا زوج الفرد  
 فرد الفرد اس کو کہتے ہیں کہ ایک فرد در میان دو فردوں کے ہو مثل ۱۱ یا ۱۲ یا  
 ۱۵ کے اور زوج الزوج اس کو کہتے ہیں کہ ایک زوج در میان دو زوجوں کے  
 ہو مثل ۲۲ یا ۲۳ یا ۲۸ کے اور فرد الزوج اس کو کہتے ہیں کہ ایک فرد در میان  
 دو زوجوں کے ہو مثل ۱۲ یا ۱۴ یا ۲۵ کے اور زوج الفرد اس کو کہتے ہیں کہ ایک  
 زوج در میان دو فردوں کے ہو مثل ۱۲ یا ۱۳ یا ۱۸ کے دلی ہذا قیاس پر ان چار  
 قسموں میں سے وہ عدد کہ جس کو زوج میں لکھا متصور ہو سکے وہی طرح ہو لکھنا چاہیے اور یہ کہ بہت عریض  
 ہو پس جنید لوحین اس باب میں باسم طالب و مطلوب بطریق المنفوج تحریر کیا ہے  
 لوح اول باسم طالب مشتری مطلوب عقد فرد فرد شرح اس لوح کی ہے

کہ بیع خمس بقاعدہ فرد فرد لکھی

گئی ہے اور وہی اس کا حصہ ۱۱۰ ہیں

یہ کلیجہ اعداد و احوال مشرقیہ

۱۱۰۵ ہیں ہیں سے ۱۲۰

۲۲۷	۲۳۹	۲۵۱	۲۶۳	۲۷۵
۲۵۳	۲۵۵	۲۱۷	۲۲۹	۲۴۱
۲۱۹	۲۳۱	۲۴۳	۲۲۵	۲۵۷
۲۳۵	۲۴۷	۲۵۹	۲۲۱	۲۳۳
۲۶۱	۲۶۳	۲۲۵	۲۳۷	۲۴۹

طرح کے باقی ۱۰۷ ہے اس کا خمس بلا کسر ۲۱۵ ہیں پس ۲ کو خانہ اول میں لکھا  
 اور باضافہ دودھ کے دور دور اس کے یعنی دس خانہ پر کے لکھا فرد دوم یعنی خانہ

شانزدہم میں ۲۳۳ لکھے گئے اسلئے تبدلے دور سوم یعنی خانہ دو آزدہم میں ۲۲۵ لکھے اور باضافہ دو دو کے دو دور اور بھیجنے دس خانہ اور پتے کے کما خرد دور چارم یعنی خانہ دوم میں ۲۶۳ لکھے اب جو اتنا ہے دور دوم خانہ شانزدہم میں ۲۳۳ لکھے تھے اس پر باضافہ دو دو کے ۲۳۵ عدد ابتدلے دور یکم یعنی خانہ یکم میں لکھے اور باضافہ دو دو کے یہ دو چوبیسم ہی تمام کیا پس جس جانب کے ہیں شمس کو شمار کریں وہی اصل عدد کہ جمع العدین ۱۱۹۵ ہیں حاصل ہونے لوج دوم بنام محمد طوق مطابق عدد زوج الزوج شرح اس لوج کی یہ جو کہ وفق ہکا ۲۰۰

۲	۷۲	۶۰	۴۸
۷۳	۳۳	۲۳	۶۸
۴۰	۵۲	۸۰	۲۸
۷۶	۳۶	۳۶	۵۶

ہیں کیونکہ مجموع اعداد محمد طوق کے ۲۰۰ ہیں آئین ۱۲۰ طرح کے ثباتی ۸۰ سے ہکا پنج بلا کسر ۳۰ ہیں پس ۲۰ کو خانہ

اول خانہ تہی میں لکھ کر باضافہ چار چار عدد کے ہر خانہ میں نقش کو تمام کیا پس میں جانب کے کہ ہیں نقش کو عرضا یا طولا یا قطر شمار کریں وہی اصل عدد کہ جمع العدین ہیں حاصل ہونے لوج سوم بنام فیروز طالب شیرین مطابق عدد زوج الفرد شرح اس لوج کی یہ جو کہ وفق ہکا ۲۰۰

۲۰۰	۲۲۶	۲۳۰	۲۱۳
۲۲۲	۲۱۶	۲۰۲	۲۲۳
۲۱۰	۲۱۶	۲۳۰	۲۰۳
۲۲۸	۲۰۶	۲۰۸	۲۱۸

چھ عدد زوج الفرد لکھی گئی ہے اور اس لوج میں ۲۲۰ عدد زائد خانہ سوم میں ہیں اور وفق اس کا ۸۰ ہیں

کیونکہ فراد ۲۹۰ ہیں اور اعداد شیرین ۵۰ ہیں اور جمع العدین ۸۰۰ ہے اس میں سے ۴ طرح کے باقی ۸۰۰ رہے اسکا پنج بلا کسر ۳۰ ہیں پس ۲۰ کو خانہ اول میں لکھا اور ہر خانہ میں باضافہ دو دو کے نقش کو تمام کیا پس میں جانب کے کہ اس مربع کو شمار کریں وہی اصل عدد ۸۶۵ حاصل ہونے لکھے

لوح چہارم بنام کامل طعموط  
بقاعدہ فشرذ الزوج

۵۱	۴۲	۵۹	۳۶
۵۰	۳۹	۴۹	۴۳
۴۱	۴۳	۳۸	۴۰
۳۰	۳۵	۴۳	۶۱

شرح اس لوح کی یہ ہے کہ یہ لوح بقاعدہ فشرذ الزوج  
لکھی ہے اور وفق ہکا ۱۸۹ ہیں کیونکہ اعداد کامل

۹۱ ہیں و باعداد عمر ۱۸۹۰۰ جمع العدودین ۱۸۹۰۰  
اسی سے ۳۰ طرح کے باقی ۵۹ اور ہر بیچ اسکا  
۳۹ ہیں در کسر تین کی ہر بیچ میں ہر ایک کے

اس میں کو شمار کریں وہی اصل عدد ۱۸۹۰۰ اصل ہون کے الا ایک قطر ہر تین  
اور ایک سطر اول عرض اور ایک سطر اول طول کا کہ ان میں ۱۸۹۰۰ اصل ہون کے  
اور چونکہ اس قاعدے کا سمجھنا اس لوح سے دشوار ہے لہذا دو لوحیں اور بقاعدہ  
فرد الزوج کے لکھی جاتی ہیں تاکہ طریقہ ہکا بتدی پر آسان ہو پس جب بتدی ان  
دو لوحوں کو نو ذہن نشین کرے گا تو چار لوحیں اور بھی اس سے لکھ سکتا ہے  
لوح اول باسم یاودود و یا شرح اس لوح کی یہ ہے کہ یہ مربع طبعی ہے کہ ہر ایک  
وہاب بطریق فرد الزوج ہر ایک ایک عدد دے ہے اور تالی ہر ایک سطر اور  
وفق ہکا ۳۳۳ ہیں کیونکہ مجموع اعداد یاودود و  
و یا وہاب بغیر معرف تھا ۳۳۳ ہوتے ہیں یا یہ مربع  
طبعی ہم محل سے مستخرج ہوا ہے کہ اس کے میں اعداد  
۳۳۳ ہیں پس اس میں سے ۳۰ طرح کیے باقی ۳۳

۱۳	۱۱	۸	۱
۳	۵	۱۰	۱۵
۹	۱۴	۳	۶
۷	۲	۱۳	۱۲

حجہ ہکا ایک ہر ایک عدد و خانہ اول یعنی ابتدا سے دور اول میں لکھا  
اور باضافہ چار کے دور اول تمام کیا پھر ابتدا سے دور دوم یعنی خانہ پانزدہم  
میں عدد لکھے اور باضافہ چار کے دور دوم بھی تمام کیا پھر ابتدا سے دور  
سوم خانہ دہم میں عدد لکھے اور باضافہ چار کے دور سوم بھی تمام  
کیا پھر ابتدا سے دور چہارم خانہ ہستم میں چار عدد لکھے اور باضافہ چار کے

یہ لوح بقاعدہ فشرذ الزوج لکھی ہے اور وفق ہکا ۱۸۹ ہیں کیونکہ اعداد کامل ۹۱ ہیں و باعداد عمر ۱۸۹۰۰ جمع العدودین ۱۸۹۰۰ اسی سے ۳۰ طرح کے باقی ۵۹ اور ہر بیچ اسکا ۳۹ ہیں در کسر تین کی ہر بیچ میں ہر ایک کے



کہ دشمن کو دست کر دیتی ہو اور واسطے غلہ و نفرت اور اعدا کے نہایت مفید ہے  
 باب دوسرا بیان استخراج اعداد متحابہ میں مشتمل اوپر تین فصلوں سے  
 فصل اول بیان استخراج مرتبہ اول عددین متحابین میں پنے دو سو عدد راہ  
 اور دو سو چوباسی عدد ناقص میں مشتمل اوپر دو قاعدوں کے قاعدہ پہلا  
 کثافات اصطلاحات القنون میں ہے کہ استخراج اعداد متحابہ کا تصنیفات تین  
 سے کیا جاتا ہے مثل چار اور آٹھ اور رسول کے قاعدہ اس کا یہ ہے کہ تصنیفات  
 تین سے کوئی عدد فرض کریں اسکو ایک مرتبہ ایک ونیم میں ضرب دیں اور مرتبہ  
 دیگر اسکو تین میں ضرب دیں پس دو نو حاصل ضرب سے ایک ایک کم کریں جو باقی  
 رہے انکا نام فرد اول ہے تو اب یہ دو فرد اول ہوئے ہیں ان دونوں فرد اول کو  
 آپس میں ضرب کریں جو حاصل ہوا انکا نام فرد ثالث ہے پس اس فرد ثالث کو ان  
 دونوں فرد اول کے ساتھ جمع کریں اس مجموعہ کا نام بھی فرد اول ہے اب اس  
 پہل عدد کو کہ تصنیفات تین سے لیے ہیں فرد ثالث میں ضرب میں حاصل ضرب ہکا  
 ایک عدد عددین متحابین سے ہوگا یعنی عدد زائد ہوگا عددین متحابین سے بعد  
 اسکے پہر ہی پہل عدد کو مجموعہ ہر دو فرد اول و فرد ثالث میں ضرب دیں تو دوسرا  
 عدد عددین متحابین سے ہوگا یعنی عدد ناقص ہوگا عددین متحابین سے مثال پہلی یہ  
 ہے کہ مثلاً تصنیفات تین سے چار فرض کیے ایک مرتبہ اسکو ایک نیم میں ضرب کیا ہو  
 ہوئے اور مرتبہ دوم اسکو تین میں ضرب کیا بارہ ہوئے پس دونوں حاصل ضرب کے  
 ایک ایک کم کیا اول میں پانچ اور دوم میں گیارہ بچے کہ یہ دونوں فرد اول ہیں  
 پس ان دونوں فرد اول کو باہم ضرب کیا یعنی پانچ کو گیارہ میں ضرب یا حاصل ضرب پچیس  
 ہوئے یہ فرد ثالث ہوا اب ان دونوں فرد اول اور فرد ثالث کو جمع کیا یعنی گیارہ اور  
 پانچ کہ یہ دونوں فرد اول ہیں اور پچیس کہ فرد ثالث ہے ان تینوں کو جمع کیا

اور اگر چاہے کہ عددین متحابین میں سے کوئی ایک عدد فرض کریں اور اسکو ایک مرتبہ ایک ونیم میں ضرب دیں اور مرتبہ دیگر اسکو تین میں ضرب دیں پس دو نو حاصل ضرب سے ایک ایک کم کریں جو باقی رہے انکا نام فرد اول ہے تو اب یہ دو فرد اول ہوئے ہیں ان دونوں فرد اول کو آپس میں ضرب کریں جو حاصل ہوا انکا نام فرد ثالث ہے پس اس فرد ثالث کو ان دونوں فرد اول کے ساتھ جمع کریں اس مجموعہ کا نام بھی فرد اول ہے اب اس پہل عدد کو کہ تصنیفات تین سے لیے ہیں فرد ثالث میں ضرب میں حاصل ضرب ہکا ایک عدد عددین متحابین سے ہوگا یعنی عدد زائد ہوگا عددین متحابین سے بعد اسکے پہر ہی پہل عدد کو مجموعہ ہر دو فرد اول و فرد ثالث میں ضرب دیں تو دوسرا عدد عددین متحابین سے ہوگا یعنی عدد ناقص ہوگا عددین متحابین سے مثال پہلی یہ ہے کہ مثلاً تصنیفات تین سے چار فرض کیے ایک مرتبہ اسکو ایک نیم میں ضرب کیا ہو ہوئے اور مرتبہ دوم اسکو تین میں ضرب کیا بارہ ہوئے پس دونوں حاصل ضرب کے ایک ایک کم کیا اول میں پانچ اور دوم میں گیارہ بچے کہ یہ دونوں فرد اول ہیں پس ان دونوں فرد اول کو باہم ضرب کیا یعنی پانچ کو گیارہ میں ضرب یا حاصل ضرب پچیس ہوئے یہ فرد ثالث ہوا اب ان دونوں فرد اول اور فرد ثالث کو جمع کیا یعنی گیارہ اور پانچ کہ یہ دونوں فرد اول ہیں اور پچیس کہ فرد ثالث ہے ان تینوں کو جمع کیا

اکثر ہو سہ بھی فرد اول میں چار کو تصنیفات تین سے لیا تھا پہلے میں کہ تسرد  
ثالث ہے ضرب دیا دوسو میں ہو سہ یہ ایک عدد ثالثا محال ہوا عدد میں متعاین سے  
بقیا کے پھر اسی اصل عدد کو میں چار کو مجموع ہر دو فرد اول اور فرد ثالث میں نے  
اکثر میں ضرب دیا محال ضرب دوسو ہو گا اسی ہو سہ کہ یہ عدد ناقص اور دوسرا متعاین  
سے ہے اور ان دو عددوں سے کم یعنی دوسو میں اور دوسو ہو گا اسی سے کمتر  
اور کوئی عدد اعداد متعاین نہیں ہے کیونکہ تصنیفات تین سے کوئی عدد کمتر ہوا سے  
نہیں ہے اور بیشتر ان دو عدد متعاین سے اور اعداد متعاین ہو سکتے ہیں کیونکہ  
تصنیفات تین سے آٹھ اور سولہ بھی لے سکتے ہیں کہ ان سے عدد میں متعاین ہو کر اخراج  
کریں جیسا کہ بیان اسکا آوے گا اشارۃً بقائے قاعدہ دوسرا استخراج عدد  
متعاین کا وہ ہے کہ تصنیفات تین سے چار سے ایک مرتبہ اسکو ساتھ عدد قائم  
ما قبل اس کے کے یعنی ساتھ دو کے جمع کیا چھ ہو سہ اور مرتبہ دوم اس کو ساتھ عدد  
ثالثا بعد اس کے کے کہ آٹھ میں جمع کیا بارہ ہو سہ پس دونوں کے حاصل سے ایک  
ایک کم کیا تو اول میں باقی اور ثانی میں گیا رہے کہ یہ دونوں فرد اول میں اب  
ان دونوں فرد اول کو آپس میں ضرب دیا پہلے ہو سہ کہ فرد ثالث ہوا اب ان تینوں  
فرد کو جمع کیا اکثر ہو سہ اسکا بھی نام فرد اول ہی پس پہلے عدد کو فرد ثالث میں بھی چار  
کو پہلے میں ضرب دیا دوسو میں ہو سہ کہ یہ عدد ثالثا ایک متعاین کا ہے پھر اصل  
عدد کو دوسری فرد اول میں یعنی چار کو اکثر میں ضرب دیا دوسو چار ہی ہو سہ کہ یہ عدد  
ناقص اور دوسرا متعاین کا ہے فصل دوسری بیان آخری مرتبہ دوم عدد میں متعاین نے  
دو ہزار چوبیس اور دو ہزار دوسو چھانوے میں منتقل ہو پر دو قاعدہ مذکورہ بالا کے  
قاعدہ پہلا تصنیفات تین سے آٹھ فرض کئے ایک مرتبہ اسکو ایک نیم ضرب یا  
بارہ ہو سہ اور مرتبہ دوم اسکو تین میں ضرب یا چوبیس ہو اور دونوں حاصل سے ایک ایک

کہ کیا قواول میں پندرہ اور ثانی میں تیس ہیں یہ دونوں فرد اول میں ہیں اور دونوں کو  
 آپس میں ضرب دیا دوسو ترین ہوئے اسکا نام فرد ثالث ہے اور دونوں فرد اول اور فرد ثانی  
 کو جمع کیا یعنی پندرہ اور تیس ہیں کہ یہ دونوں فرد اول میں اور دوسو ترین کہ فرد ثالث ہے اور  
 تینوں کو جمع کیا دوسو ستاسی ہوئے یہی فرد اول ہے جس میں اصل عدد یعنی آٹھ کو تقصیفات میں  
 سے لیا تعداد دوسو ترین میں کہ فرد ثالث ہے ضرب دیا دوسو ہزار چوبیس ہوئے یہ عدد زائد  
 اور ایک متحاین کا ہے بے حساب کے پر اسی اصل عدد کو سینے آٹھ کو مجموعہ عدد فرد  
 اول و فرد ثالث میں یعنی دوسو ستاسی میں ضرب دیا دوسو ہزار دوسو چھیانوے ہوئے  
 یہ عدد ناقص اور دوسو متحاین کا ہے قاعدہ دوسو ہزار چوبیس دوسو متحاین  
 پہلے مرتبہ کے عدد میں متحاین استخراج کیے گئے اسی قاعدے سے یہی استخراج ہوتے ہیں  
 کہ تقصیفات تین سے آٹھ فرض کیے ایک مرتبہ اسکو ساتھ عدد خانہ ماقبل اس کے کے کہ  
 چار ہیں جمع کیا بارہ ہوئے اور مرتبہ دوم اسکو ساتھ عدد خانہ مابعد اس کے کے کہ سولہ ہیں  
 جمع کیا چوبیس ہوئے پس دونوں کے حاصل سے ایک ایک کم اول میں گیارہ اور ثانی  
 میں تیس بچے کہ یہ دونوں فرد اول ہیں باقی دونوں فرد اول کو آپس میں ضرب دیا دوسو  
 ترین ہے کہ یہ فرد ثالث ہے اور تینوں فرد کو جمع کیا دوسو ستاسی ہوئے اسکا بھی  
 نام فرد اول ہے جس میں اصل عدد کو فرد ثالث میں یعنی آٹھ کو دوسو ترین میں ضرب دیا دوسو  
 چوبیس ہوئے کہ یہ عدد زائد اور ایک متحاین کا ہے پر اصل عدد کو دوسو سے فرد اول  
 میں یعنی آٹھ کو دوسو ستاسی میں ضرب دیا دوسو ہزار دوسو چھیانوے ہوئے کہ یہ عدد ناقص  
 اور دوسو متحاین کا ہے پس اگر تین عددوں کے کسور اہم نکالے جائیں برائیت  
 مجموعہ کسور ہر ایک کے میں اور مساوی دوسو سے کے ہوں گے فصل تیسری بیان  
 استخراج مرتبہ سوم عددین متحاین میں یعنی سترہ ہزار دوسو چھیانوے اور اٹھارہ ہزار  
 چار سولہ تین تین اور دوسو قاعدہ مذکورہ بالا کے قاعدہ پہلا مثلاً تقصیفات تین سے

سولہ فرض کے اسکو ایک مہینہ میں ضرب دیا چوبیس ہوئے اور مرتبہ دوم اسکو تین مہینہ میں ضرب  
 دیا اڑتالیس ہوئے اور دونوں کے حاصل سے ایک ایک کم کیا تو اول میں تیس اڑتالیس  
 سینتالیس بچے کہ یہ دونوں فرد اول ہیں اسان دونوں کو آئیں میں ضرب دیا ایک ہزار اسی  
 ہوئے اسکا نام فرد ثالث ہے اسان دونوں فرد اول اور فرد ثالث کو جمع کیا ایک ہزار ایک  
 اکان ہوئے یہی فرد اول ہے اس اصل سد یعنی سولہ کو تصنیفات اثین سے لیے تھے  
 ایک ہزار اسی میں کہ فرد ثالث ہے ضرب دیا سترہ ہزار دو سو چھیانوے ہوئے یہ عدد  
 زائد اور متعین کا ہے بعد اسکے پھر اسی اصل عدد کو لینے سولہ کو مجموع ہر دو فرد اول  
 و فرد ثالث میں بھی ایک ہزار ایک سو اکان میں ضرب دیا اٹھارہ ہزار چار سو ہوئے  
 یہ عدد ناقص اور دوسرا متعین کا ہے قاعدہ دوسرا بطریق عمل مذکورہ بالا یہ کہ مثلاً  
 تصنیفات تین سے سولہ لے اور اسکو ساتھ عدد خانہ ماقبل اسکے کے یعنی ساتھ آٹھ کے  
 جمع کیا چوبیس تھے اور مرتبہ دوم اس کو ساتھ عدد خانہ مابعد اسکے کے کہ تیس میں جمع کیا  
 اڑتالیس ہوئے اسونے حاصل سے ایک ایک کم کیا تو اول میں تیس اڑتالیس میں  
 سینتالیس بچے کہ یہ دونوں فرد اول ہیں اسان دونوں کو آئیں میں ضرب دیا ایک ہزار اسی  
 کہ یہ فرد ثالث ہے اسان تینوں فرد و نکو جمع کیا ایک ہزار اکیسواکان ہوئے یہ بھی نام فرد  
 اول ہے اس اصل عدد کو ثالث میں یعنی سولہ کو ایک ہزار اسی میں ضرب دیا سترہ ہزار دو سو  
 چھیانوے ہوئے یہ عدد زائد اور ایک متعین کا ہے بعد اسکے یہ بھی اصل عدد کو دو فرد اول  
 میں بھی سو اکان یا ایک سو اکان میں ضرب دیا اٹھارہ ہزار چار سو ہوئے یہ عدد ناقص اور دوسرا  
 متعین کا ہے یہی طرح تصانیف تین و مثل میں چوبیس و غیرہ کے استخراج و اعداد متعین کا کر سکتے ہیں و مگر  
 ان عدد ناقص کے سورہم کاتے بانیں ہر پونہ مجموع کسور ایک کے ہیں و مساوی دو سو ہوئے  
 باب تیسرا استخراج وفق اعداد متعین بہ میں مثل اوپر تین فصلوں کے  
 فصل اول استخراج وفق مرتبہ اول عددین متعین میں یعنی وفق دو سو میں عدد زائد



اور وفق دوسو چوتراسی عدد ناقص ہیں پس واضح ہو کہ باب اول کی دوسری فصل میں بیان ہوا کہ اگر ماکولات یا طبوسات یا مشروبات وغیرہ میں کہ جسکے اعداد فیما بین بجانب رکعتے ہوں وہ دوا آدمی یا ایک ایک شے کے استعمال پر عداوت کریں تو فیما بین ان دونوں کے عشق پیدا ہو جائے گا اور اگر یہ ہوں سکے تو وفق عددین متحابین سے ایک ایک نقش بطور کسیسوی کر کے دونوں پاس رکھیں کہ العت ظاہری و محبت باطنی ان دونوں میں پیدا ہو جائیگی لہذا وفق کے بیان کرنے کی ضرورت ہوئی پس چاہتا ہوں کہ وفق وہ عدد ہے کہ معنی عدد زائد و ناقص کہ جسکو عادات ان دونوں کا کہتے ہیں وہ مخرج اس عدد کا بمعنی وفق وہ عدد ہے کہ عداوت مخرج اسکا ہوا اور عداوت عدد ہوں کہ معنی عدد زائد و ناقص ہوں متحابین مرتبہ اول میں یعنی دوسو میں عدد زائد اور دوسو چوتراسی عدد ناقص ہیں کہ عادات ان دونوں کا چار ہیں اور ربع کہ چار مخرج اسکا ہوں وفق دونوں کا ہوں یعنی ربع دوسو بیس کا کہ کہیں ہوتے ہیں وفق ہکا ہوا اور ربع دوسو چوبیس کا کہ اکثر ہوتے ہیں وفق ہکا ہوں لیکن عادات ان دونوں عدد زائد و ناقص کا چار ہیں اس نسبت سے ہیں کہ یہ چار معنی ہوں دونوں عدد زائد و ناقص کا کیونکہ مے دوسو چوبیس کو دوسو بیس تقسیم کیا چونکہ باقی رہی دوسو بیس کو کہ مقسوم علیہ تقاضا نہ ہو پر تقسیم کیا انھیں باقی ہے پر چونکہ مقسوم علیہ تقاضا انھیں تقسیم کیا آٹھ باقی رہے پر انھیں تقسیم کیا کہ مقسوم علیہ تقاضا نہ ہو پر تقسیم کیا چار باقی رہے پر آٹھ کو کہ مقسوم علیہ تقاضا چار پر تقسیم کیا کہ باقی نہ رہا پس یہی مقسوم علیہ اخیر کا یعنی چار عادی دونوں عدد زائد و ناقص کا کہ اسے دونوں کو فنا کیا اور ربع کو کہ چار مخرج ہکا ہوں وفق ان دونوں کا ہوا اور اس تقسیم سے یہی معلوم ہوا کہ ان دونوں عدد میں نسبت توافق کی یہی معنی یہ عددین متوافق ہیں الغرض میں وفق دوسو بیس کا کہیں ہوں کیونکہ جب اس اصل عدد کو کہیں پر تقسیم کیا خارج قسمت چار ہوا اور کچھ باقی نہ رہا پس کہیں کہ مقسوم علیہ ہر معنی ہے دوسو میں کا چار مرتبہ کر کے یس چار کہ خارج قسمت ہیں

عادی اور پچھن وفقی دو سو میں کا اس طرح وفقی دو سو میں کا اکثر ہے کیونکہ اس  
 اصل عدد کو اکثر تقسیم کیا خارج قسمت چار رہے اور کچھ باقی نہ رہا اکثر کہ مقسوم علیہ  
 ہونی دو سو چار اس کا ہے چار مرتبہ کر کے پس چار کہ خارج قسمت ہے عادی اور  
 اکثر وفقی دو سو چار اس کا اور یہی چار تصنیفات اشین سے واسطے استخراج عددین  
 متخامین مرتبہ اول کیلئے ہے جیسا کہ دوسرے باب کی فصل اول میں بیان ہوا فصل دوم  
 استخراج وفقی مرتبہ دوم عددین متخامین میں یعنی دو ہزار چوبیس عدد زائد اور دو ہزار  
 دو سو چھیانوے عدد ناقص میں کہ ان دونوں کا آٹھ میں اور ثمن کہ آٹھ مخرج اسکا ہے  
 وفقی دونوں کا ہے یعنی ثمن دو ہزار چوبیس کا دوسو ترین ہوتے ہیں وفقی اسکا ہے  
 اور ثمن دو ہزار دو سو چھیانوے کا دوسٹاسی ہوتے ہیں وفقی اسکا ہے لیکر حادان  
 دونوں عدد و ناقص کا جو آٹھ میں اس جہت سے ہیں کہ یہ آٹھ معنی ہے دونوں  
 عدد زائد و ناقص کا کون کہ جب لے ل کو باقی پر تقسیم کیا دوسو ہتر باقی رہی ہر دو ہزار چوبیس کہ  
 مقسوم علیہ بقاد دوسو ہتر تقسیم کیا ایک سے باقی رہے ہر دوسو ہتر کو کہ مقسوم علیہ تقاد دوسو  
 تقسیم کیا متین باقی رہی ہر ایک سو بیس کو کہ مقسوم علیہ تقاد ستین تقسیم کیا چوبیس باقی رہے ہر سو  
 کہ مقسوم علیہ تقاد چوبیس پر تقسیم کیا آٹھ باقی رہی ہر چوبیس کو کہ مقسوم علیہ تقاد آٹھ پر  
 تقسیم کیا کچھ باقی نہ رہا پس یہی مقسوم علیہ اخیر کا معنی عادی ہے دونوں عدد زائد و ناقص  
 کا کہ لے دونوں کو فنا کیا اور ثمن کہ آٹھ مخرج اسکا بر وفقی ان دونوں کا ہے اور اس  
 تقسیم سے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ دونوں عدد متوقفین ہیں یعنی نہیں نسبت توافق کی بالفرص  
 وفقی دو ہزار چوبیس کا سو ترین ہیں کیونکہ جب اس اصل عدد کو عدد وفقی دو سو ترین پر  
 تقسیم کیا خارج قسمت آٹھ رہے اور کچھ باقی نہ رہا پس دو سو ترین کہ مقسوم علیہ ہونی ہے  
 دو ہزار چوبیس کا آٹھ مرتبہ کے پس آٹھ کہ خارج قسمت ہیں عادی اور دو سو ترین پر وفقی  
 چوبیس کا اس طرح وفقی دو ہزار دو سو چھیانوے کا دوسٹاسی ہے کیونکہ جب اس اصل عدد

عددی دوستی کسی پر تقسیم کیا خارج قسمت آٹھ ہے اور کچھ باقی نہیں رہتا  
 کہ مقسوم علیہ ہے معنی ہے دو ہزار دو سو چھیانوے کا آٹھ مرتبہ کر کے پس آٹھ کے خارج  
 قسمت میں عا د ہے اور دو دوستی ہفتی ہر دو ہزار دو سو چھیانوے کا چھ مرتبہ  
 اتین سے واسطے استخراج عدد میں متعین مرتبہ دوم کے پانچ چھیانوے کے پانچ مرتبہ  
 اصل میں بیان ہوا حاصل تیسری اس طرح دینی مرتبہ سوم عدد میں متعین میں چھ سترہ  
 ہزار دو سو چھیانوے عدد آٹھ ہزار چار سو سولہ عدد ناقص میں کہ خارج و کا  
 سولہ میں و جزو و شائد ہم کہ شائد و خارج آٹھ ہزار دو سو چھیانوے و جزو و شائد ہم سترہ  
 ہزار دو سو چھیانوے کا ایک ہزار اسی ہوتے ہیں فی اسکا ہر او جزو و شائد ہم اٹھ ہزار  
 چار سو سولہ کا ایک ہزار اسی ہوتے ہیں فی اسکا ہر لیکن ہاتھ دو کا عدد ناگوار  
 دو سولہ اس سے ہے کہ یہ سولہ معنی ہے ان دو دن کا کیونکہ جب سترہ ہزار دو سو  
 چھیانوے کو آٹھ ہزار چار سو سولہ پر تقسیم کیا ایک ہزار ایک میں باقی رہے ہر سترہ ہزار  
 دو چھیانوے کو مقسوم علیہ تھا ایک میں پر تقسیم کیا چار سو چھیانوے باقی رہے ہر  
 ایک سو چھیانوے کو مقسوم علیہ تھا چار سو چھیانوے پر تقسیم کیا ایک سو چھیانوے باقی رہے ہر  
 ایک سو چھیانوے کو مقسوم علیہ تھا ایک سو چھیانوے پر تقسیم کیا ایک سو چھیانوے باقی رہے ہر ایک سو  
 چھیانوے کو مقسوم علیہ تھا ایک سو چھیانوے پر تقسیم کیا سولہ باقی رہے ہر ایک سو چھیانوے کو مقسوم  
 علیہ تھا سولہ باقی رہا پس مقسوم علیہ فی کمالی سولہ عا د ہے دو دن عدد  
 مانہ و ناقص کا کہ الٹ دو کو عا کیا اور جزو و شائد ہم کہ شائد و خارج آٹھ ہزار دو سو چھیانوے  
 ہزار اس تقسیم سے یہ بھی معلوم ہوا کہ دو دن عدد متعین میں لغز میں ہفتی سترہ ہزار  
 دو سو چھیانوے کا ایک ہزار اسی ہیں کیونکہ جب اس اصل عدد کو عدد دینی پر تقسیم کیا  
 قسمت سولہ رہا۔ کچھ باقی نہیں رہا پس ایک ہزار اسی کہ مقسوم علیہ ہر معنی ہر سترہ ہزار  
 دو سو چھیانوے کا سولہ مرتبہ تو اس پس سولہ کے خارج قسمت عا د ہوا کیونکہ اسی دینی سولہ

اس طرح وفق انصار ہزار چار سو سولہ کا ایک ہزار ایک سو اکاون ہیں کیونکہ جب اس اصل  
 عدد کو عدد وفق پر تقسیم کیا خارج قسمت سولہ رہے اور کچھ باقی نہ رہا پس ایک ہزار اکا سی کہ  
 مستوم علیہ ہے معنی ہے انصار ہزار چار سو سولہ کا سولہ مرتبہ کر کے پس سولہ کو خارج  
 قسمت ہر عدد ہزار اور ایک ہزار اکا سی وفق اسکا اور یہی سولہ تصنیفات اتنی ہیں جو واسطے  
 استخراج عددین متحابین مرتبہ سوم کے لئے تھے جیسا کہ دوسرے باب کی تیسری فصل میں بیان ہوا

### باب چہتم وفق اعداد متحابہ کے نقش لکھنے میں

واضح ہو کہ باب اول کی دوسری فصل میں بیان ہو چکا کہ اگر استعمال عددین متحابین  
 کا ماکولات یا ملبوسات یا مشروبات وغیرہ میں ہو سکے تو چاہئے کہ وفق عددین متحابین سے  
 ایک ایک طور تکسیر کر کے دونوں شخص اپنے پاس رکھیں کہ ترات عشق و محبت ان دونوں میں  
 پیدا ہوگی پس یہ استخراج معروف وفق کا تیسرے باب میں بیان ہو چکا تھا عدہ نقش وفق  
 لکھنے کا طریق انودح تین فصلوں میں لکھا جاتا ہے فصل اول تقریر نقش وفق عددین متحابین  
 مرتدول میں یعنی پچیس کہ وفق ۲۲۰ عدد زائد کا اور اکثر کہ وفق ہے ۲۸۴ عدد ناقص کا  
 پر اگر عدد کو مربع میں پر کرنا چاہیں چلتے کہ عدد میں مربع کہ میں ہیں اس سے طرح  
 کریں ۲۵ باقی رہے پس باقی کو چار پر کر کے عدد ماننا طول مربع میں تقسیم کریں حنا  
 قسمت چورہ میں کے ایک کسر پچے کی پس چہ کو مانا اول میں لکھ کر  
 ماضافہ ایک تین دور تمام پینے بارہ خانے پیر گئے اور واسطے  
 لکھ ایک کے اعداد دور چارم یعنی ہستم میں دو اضافہ کیے

پھر دو چارم کے خانہ دوم یعنی خانہ دوم سے پیر یا اضافہ ایک ایک کے لکھ کر  
 نقش تمام کیا جس میں ما ب سے عرضا یا طولا یا قطر استار کریں ہی اصل عدد وفق کہ  
 ۵۵ حاصل آئینگے پس یہ نقش وفق عدد زائد کا مستخرج از ۲۲۰ سو پچہ ہونٹ مطلوب سے

۱۳	۱۶	۲	۶
۱۹	۸	۱۲	۱۷
۸	۲۲	۱۳	۱۱
۱۵	۱	۹	۲۱

اگر اے کو مربع اربع میں پر کرنا چاہیں سبب طرح  
مربع کہ تیس ہیں اس سے لم کریں ۳۱ ماتی رہے ہیں  
باقی کو طائر کہ ۱۰ ماسا طول میں یا  
مربع میں تقسیم کریں صانع قسمت و  
ہے اور ایک کی کسوچی ہیں اس کو خانہ اول میں لکھ کر با صافہ ایک  
ایک کے تین دور پر کیے اور واسطے کسر ایک کے اندر دور آہرینے خانہ بسم میں  
دو اصابہ کیے ہر دور آخر کے خانہ دوم سے با صافہ ایک ایک کے فقر ہام کیا سن مطابق  
سے کہ عرض یا طول یا قطر اشار کریں وہی اہل حد و حق کہ اے میں داخل ہوں گے  
اسی یہ نقش عدد و حق ناقص کا مستخرج از جدول مسود محب و طالب ہے

۱۷	۲	۲۳	۱۰
۲۳	۱۱	۱۶	۲۱
۱۲	۲۶	۱۸	۵
۱۹	۱۳	۱۳	۲۵

قائم و اربع ہو کر عددوں سے نقش ثلث میں حق  
کو پر کیا ہے کیونکہ خارج مذہب طالع اشارہ نقش  
ثلث متعلق قمر سے ہے اور واسطے سعادت کے اور  
نقش مربع متعلق طاروس سے ۱۰۷ واسطے خوشی کے  
وہی ہذا القیاس بالمثل فتح کہ زحل سے مسود ہے اور طالع سعادت کے طالع  
اسکے مقرر کیا ہے یعنی نقش سہ در سہ کو منسوب مرسل کیا ہے اربعہ اور چارہ کو منسوب  
بشمس و ہذا القیاس بالمثل نہ در نہ کہ اس کو منسوب قمر سے کیا ہے اس سے اور  
اہل منار بہ کے مثلث برائے قسمت ہوا اور مربع برائے سعادت افاضل و با بر اہل  
شارقہ کے مثلث متعلق قمر سے ہے اور قمر کل کو اکب میں مربع السیر ہے اس سبب سے  
مثلث کو بھی مربع الاثر جانتے ہیں و جمیع علماء و حکماء نے ہر ایک ہم جلالی و جمالی میں  
اسی لوح مثلث سے کام لیا ہے بقوت عزایات و دعائی و وقت مناسب بخور  
لابق کے کمال لوح مثلث و حق مدد تائید کا مستخرج از جدول منسوب محبوب ہے

۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰



عدد کے ایک دور میں چار خانہ کئے اور واسطے کسرت کے استاد دور دوم  
 یعنی عدد پانچویں میں دو عدد اضافہ کیے پھر دور دوم کے یہاں یعنی چار دور  
 ایک ایک عدد ہر خانہ میں برادہ ایک کسرت کو تمام آیا میں ۱۰۰ سے کہ اس میں  
 کو شمار کریں طولاً یا عرضاً یا قطر اویسی اصل عدد وقتی ۵۴ حاصل آئیں گے  
 میں بقیہ وقتی عدد زائد کا ستون ۱۰۰ سے منسوب ہو گا۔ مثلاً یہ دور  
 اگر ۲۰۰ مربع میں ہر کرا جائیں قس اس میں سے ۱۰۰  
 کریں ۲۰۰ باقی رہے اس میں ۱۰۰ کو یا رہے  
 تقسیم کیا خارج قسمت ۲۰۰ رہے اور باقی  
 فی کرا بھی میں ۲۰۰ کو خارج اول میں لکھ کر  
 اضافہ ایک ایک عدد کے میں دو یعنی بارہ خانہ پر کئے اور واسطے اس پر  
 اس لئے آخر میں دو اضافہ کیے پھر دور آخر کے خانہ دوم سے اضافہ ایک لکھ کر  
 بقس کو تمام کیا پس میں طرف سے کہ شمار کریں عرضاً یا طولاً یا قطر اویسی اصل عدد  
 وقتی ۲۰۰ میں حاصل آئیں گے پس یہ بقس وقتی عدد ماہی کا ستون ۱۰۰ سے  
 منسوب ہو گا طالب سے ہے فاصل سوم تختہ یہ بقس عدد میں متعین مرتبہ سوم  
 میں ۱۰۰ سے ۱۰۰ کے وقتی ہے ۱۰۰ عدد زائد کا اور  
 ۱۰۰ کے وقتی ہے ۱۰۰ عدد و ناقص کانس میں ہر  
 بقس مربع اور طریقہ سے ہر کیا خانہ ہے کہ کو ۱۰۰ سے  
 ہر طریقوں سے وہ یہ ۱۰۰ سے ۱۰۰ سے  
 ہر ما شروع کیا اور اضافہ ایک ایک عدد کے اس مربع کے چار دور ۱۰۰ سے  
 و لکھ میں بارہ خانہ بنے اور دور آخر کے خانہ ۱۰۰ سے ۱۰۰ سے  
 ان کے طولاً یا عرضاً یا قطر اول سے کہ زیادہ ہیں ۱۰۰ سے

اکیس سقے پانچت اور سطرون کے اعداد سے فائدہ پس اکیس کو اصل ہمداد وفق  
 عدد ۱۰۸۱ سے کہ کیا ۱۰۶۰ باقی رہے اسکو اشدیلے دور چہارم میں لکھ کر  
 باضافہ ایک ایک کے نقش تمام کیا پس جس طرف سے کہ عرضا یا طولاً یا قطراً  
 کریں وہی اصل عدد وفق کہ ۱۰۸۱ میں داخل ہوں گے پس یہ نقش عدد  
 وفق عدد دراند کا استخراج از ۱۰۶۰ منسوب محبوب و مطلوب سے ہے

اسی طرح وفق عدد ناقص ۱۱۵۱ کو مربع میں  
 پر کیا تو اس میں بھی اکیس کی طرح دی ۱۱۳۰  
 باقی رہے پس فائدہ اول میں ایک سے  
 مبرنا شروع کیا اور باضافہ ایک ایک کے  
 تین دور ہو گئے اب تہ اس دور چہارم میں ۱۱۳۰ لگے اور باضافہ ایک ایک

۱	۱۰۶۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۶
۹	۹	۱۶۳	۳
۱۰۶۲	۳	۵	۱۰

کے نقش تمام کیا پس جس طرف سے کہ شمار کریں وہی اصل عدد وفق ۱۱۵۱  
 داخل ہونے پس یقین عدد ناقص کا استخراج از ۱۱۳۰ منسوب محبوب طالب سے

پانچ بیان اعداد متجاہ کا تھا کہ جو شمار کیا  
 انہیں کا تھا کہ اسکے مساوی کو ضمنی ترکہ کے رکھا تھا  
 اب مقصد دوم میں بیان لائل محبت خلقی وغیرہ  
 کا موعود مقصد دوسرا بیان لائل خلقی موجودات

۱	۱۱۳۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۱۳۰
۹	۹	۱۱۳۳	۳
۱۱۳۱	۳	۵	۱۰

صفت میں لائین میں پس واضح ہو کہ اول رسالہ میں بیان ہو چکا کہ تعابین الاتین  
 در طریق رہنے اب تک تو خلقی ہے کہ بسبب طالع ولادت و تحویل سال وغیرہ کے ہوتی ہی  
 تو بسبب ملت و ملت تدانیل کے کمی و بیشی محبت و الفت کی بہنہا رہتی ہے دوسرے  
 بسبب ظلیات و تعویذات وغیرہ کے ہوتی ہے پس اب تک بیان قسم دوم کا جواب  
 اس مقصد میں ہم اول کا بیان ہوتا ہے پس یہ مقصد مشتمل ہے اوپر تین فصلوں کے



فصل اول بیان دلائل وجوہات محبت میں انخوان بالصفاء اشجار الاثمار میں ہے کہ  
 جسکے مخطوطہ اور زائچہ وقت ولادت اور قبول سال و قرآن میں مریخ و زہرہ  
 قمر قوی ہوں ہر ایک وہ شخص صاحب طبع لطیف ہوگا اور عشق صاحبان حسن و جمال  
 و تازہ نشان حدیث المثال سے ضرور ہوگا کیونکہ مریخ و زہرہ ہیج طبیعت و مولد عشق ہیں  
 اور ضرور ہر گزراچہ وقت ولادت میں اسکے شمس قمر صالح احوال ہوں لیکن دوستی و محبت  
 اسکی دوسرے شخص کے ساتھ ہونا اور اتحاد باہمی انھوں کا بنا بر دلائل خلقی کے چند  
 وجوہات سے ہے وجہ اول یہ ہے کہ جن دو شخصوں کے زائچہ ولادت میں نیرین  
 قوی ہوں یا اور ایک مولود کے نیرین دوسرے مولود کے نیرین کے ساتھ بتقریب  
 یا تسلسل تاثر ہوں یعنی موضع شمس ایک کا ساتھ موضع قمر دوسرے کے ناظر ہو بہودت  
 ان دو شخصوں میں دوستی و محبت جید ہوگی پس اگر ان دو شخصوں میں سے ایک مرد  
 اور ایک عورت یا غلام تو در میان اسکے عشق خلیم پیدا ہوگا اور اگر ان دونوں میں  
 طالع ماسق کا ہو گیا رہوین حانہ طالع معشوق سے پڑے تو عشق شدید و چھکار ہوگا یا  
 کہ سرو جان ایک دوسرے سے در پے کرین جب دوم یہ ہے کہ اگر در میان دو مولود کے  
 شمس یا قمر ایک بیت میں نیرین در میان ان دونوں کے دوستی ہوگی و جب سوم یہ کہ  
 اگر طالع دو شخصوں کا ایک کس پڑے یا صاحب طالع دو شخصوں کا ایک ہی ستارہ ہو  
 در میان ان دونوں کے دوستی و محبت ہوگی وجہ چہارم یہ کہ اگر طالع دو شخصوں کا ایک ہی  
 تسلسل تاثر ہو لیل محبت بینہا کی ہو کیونکہ بروج مشاعرہ جس میں باہم موافق میں کیفیت  
 فاعلیہ میں اور مخالف میں کیفیت متغایہ میں اور فاعل اقوی ہو متغایہ سے لیل محبت میں  
 نیم دوستی کی ہوئی اور ہر ایک برج کو ساتھ تیسرا اور گیارہویں برج کی نظر تسلسل سے  
 وجہ پنجم یہ کہ اگر طالع دو شخصوں کا ایک ہی دیگر نظر ظلیت ناظر ہو ہی طالع دو کا ایک ہی شمس ہو شکا  
 باہم نظر ظلیت بہترین ہوتا کہ طالع ایک کا مل ہو اور طالع دوسرے کا ہمد ہو یا قوس طالع

اگر ایک کا ثور ہو اور دوسرے کا سنبل ہو یا جدی دلیل ہے کہ درمیان ان دونوں کے اقلب چیز و عین موافقت ہوگی اور زمانہ دراز تک رہیگی کیونکہ ہر ایک برج مثلث کا ساتھ دوسرے برج کے اسی مثلث سے موافق ہے کیونکہ فاعلیۃ میں ہی اور کیفیۃ منقطع میں ہی لہذا بقدر تثلیث دلیل تمام دوستی کی ہونی اور تشکلات عناصر اربعہ یہ ہیں

وجہ ششم یہ کہ اگر طالع کسی عورت کا ساتواں خانہ طالع مرد سے پڑے یا طالع مرد کا دسواں خانہ طالع عورت سے پڑے یا طالع معشوق کا گیارہواں خانہ طالع عاشق سے پڑے دلیل ہے کہ درمیان ان دونوں کے محبت و مودت

آتش	ہوائی	مادی	آبی
مثلث	مثلث	مثلث	مثلث
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

باہمی بنائیت و بے بنائیت ہوگی اور زمانہ دراز تک رہیگی اور ایک سے دوسرے پر خورد و بار ہونے بشرط آنکہ درمیان کو کب مستولے دونوں کے یعنی مستولے مرد و زن کا دم و قدم عاشق و معشوق یا بھی نظر و تہی و نظر قبول رکھ کر ہو اور دونوں چھوٹے نیکو حال و سعید ہوں پس اگر ایسا ہو تو دلیل ہے کہ درمیان ان کے سالہا سال آمیزش و موافقت ہے اور اگر ان دونوں مستولیوں میں سے ایک کو کب سعد ہو اور ایک کس اور نظر قبول از یکٹ یگر ہو تو صاحب سعد کو میرت یک ہوگی اور صاحب نحس کو میرت نہ نیکٹ کی نہ بد نیکٹ و نون میں موافقت حاصل ہوگی وجہ ہفتم یہ کہ اگر دو مولود کے زائچہ ولادت میں کو کب سعد ایک موضع میں پیش ہوں دلیل ہے کہ درمیان ان کے محبت و مودت ہوگی اور ایک دوسرے کو نیکی و نفع پہونچائیگی اور منفعت بحسب طبیعت اس کو کب کے سعد کو پہونچے گی مثلاً اگر وہ سعد مشتری ہو تو جاہ و ثروت مال حاصل ہوگا اور اگر وہ سعد زہرہ ہو تو لذت و الفت و نفع مودت حاصل ہو پس اگر وہ سعد و نون کے طالع میں ہو تو دونوں کو نفع ایک دوسرے کے نفس پہونچے

اور اگر وہ سعد خانہ دوم خانہ مال میں ہو تو نفع باہم دیگر سبب مال معاش کے ہو  
 اور اگر وہ سعد خانہ سوم میں ہو تو نفع باہم دیگر سبب تحصیل علم یا نقل نزدیک کے ہو  
 اور اگر وہ سعد خانہ چارم میں ہو تو نفع باہم دیگر سبب عمارت و زراعت و باغ و بیڑی  
 کے ہو اور اگر وہ سعد خانہ دہم میں ہو تو نفع باہم دیگر سبب جاہ و شغل و عمل خطائیکے ہو  
 و علیٰ ہذا القیاس جس خانہ میں وہ سعد ہو سبب غریبات اُس خانہ کے ایک دوسرے  
 کو نفع پہنچائیں گے و چہ ہستم یہ کہ برج طالع مطیع ہوتا ہے اپنے برج مستعلیٰ کے  
 اور صاحب طالع کو صاحب مستعلیٰ کی محبت زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ اظہار میں نے قمر الفلک  
 کے کلمہ سی و خیم میں لکھا ہے کہ والوجہ للطبیعہ اسند محضہ یعنی جو برت  
 کہ مطیع ہے اُسکو محبت شدید تر ہے اور برج مستعلیٰ اس کو کہیں گے کہ جو برج  
 طالع سے وق الارض ہو اور یہ بھی لکھا ہے کہ بروح معوج الطالعین مطیعین  
 بروح مستقیم الطالع کے تو اول جدی سے آخر جوزائیک سب برج معوج الطالع  
 و کو تاہ مطالع ہیں اور اول سرطان سے آخر قوس تک بروح مستقیم الطالع ہیں  
 مطالع و جعفر کہ اگر وہ مولود کے زائچہ ولادت میں سم السعدین ایک برج میں پڑا  
 ہو دلیل محبت مینما کی ہے اور نسبت طبع داشت کے باہم یک ایک کے کیا بہت  
 چل ہوئی و رسم السعدت کو رسم القرمی کہتے ہیں اور طالع استخراج رسم السعدت  
 و غیرہ کا رسالہ فیض النجوم میں مرقوم ہو چکا فضل و رحمہ ربی ان شخصین  
 اندوے صاحب طالع و نف و لادت سے پس وہ بہت نزدیک صاحب طالع  
 و شخصوں کے آپس میں دوست ہوں دلیل ہے کہ ان ر و عسوں بن آپس میں  
 دوستی ہوگی جیسا کہ اگر طالع ایک شخص کا برج اسد ہو و ر و عسوں کا  
 سرطان ہو اور اسد مانہ شمس ہے اور سرطان خانہ قمر و شمس قمرین دوستی  
 جانین سے ہے کہ ان شخصوں میں بھی دوستی جانین سے ہوگی اور سبب ان

تفصیلی اسکا آگے آئے گا اور جو کہ دوستی اور دشمنی موقوف ہے معرفت پر دوستی  
 و دشمنی کو اک کے لہذا دوستی و دشمنی کو اک کلیان ضرور ہوا پس واضح ہو کہ صداقت  
 و عداوت کو اک میں نہیں میں اختلاف ہے جیسا کہ اوریجان بیرونی نے تقییم نجوم میں لکھا  
 ہے کہ بعض نہیں کا قول یہ ہے کہ جو دو کو اک کہ طبیعت و اثر میں باہم متصادق و متفق ہیں وہ  
 دونوں آپس میں دوست ہیں مثل زحل و مریخ کے اور جو دو کو اک کہ طبیعت و اثر میں باہم  
 متضاد ہیں وہ دونوں دشمن ایک دوسرے کے ہیں مثل زحل و مشتری کے زحل مظلم نہیں مگر  
 ہوا و مشتری ماضی سعد و متدل اور بعض نہیں کا قول یہ ہے کہ جو دو کو اک کیفیت میں باہم متصادق  
 ہوں وہ آپس میں دوست ہیں اور جو کہ باہم متضاد ہیں وہ آپس میں دشمن ہیں جیسا کہ کوکب ناری  
 دوست باوی ہوا و آبی دوست خاکی اور ناری دشمن آبی اور باوی دشمن خاکی اور  
 بعض نہیں باعتبار اوضاع بیوت کا کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کوکب کے بیوت بنظر  
 صداقت باہم ناظر ہوں تثلیث یا تسدیس ہے دونوں آپس میں دوست ہیں جیسا کہ برج  
 سنبلہ کو ساتھ عقرب کے اور حمل کو ساتھ جوزا کے نفار تسدیس ہے تو درمیان عطارد  
 و مریخ کے دوستی ہے اور میں دو کوکب کے بیوت بنظر عداوت باہم ناظر ہوں تبرج  
 یا مقابله دونوں آپس میں دشمن ہیں جیسا کہ سرطان کو ساتھ جدی کے نظر مقابله  
 ہے پس قمر و زحل آپس میں دشمن ہیں اسی طرح یحیٰ اسد کو بھی دلو سے نظر مقابله ہے  
 کو شمس و زحل بھی آپس میں دشمن ہیں یا جو دو کوکب کہ خانہ اسکا بارہوان خانہ کوکب  
 دیگر کا ہو وہ کوکب آپس میں دشمن ہیں جیسا کہ سنبلہ بارہوان خانہ ہے برج  
 میزان سے اور ثور بھی بارہوان خانہ ہی برج جوزا سے پس عطارد و وزیر آپس میں دشمن ہیں  
 لیکن صداقت و عداوت کو اک موافق پوچھتی بہت جابجہ کے اور طریق سی و دہ یہ ہے کہ  
 پہلے سب سارہ کو سطر اول میں لکھیں اور دیکھیں ہر کوکب کے خانہ مول التزکون ہا لکھیں  
 اور ماتحت اسکے مول التزکون کا خانہ دوم پر ہوا ہم چھوٹا چھوٹا چھوٹا چھوٹا چھوٹا چھوٹا

ان قانون کے خانہ شرف کو اکب لکھیں اس طرح سے						
کواکب	زحل	مشعر	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
خانہ ہائی ترکون	دلو	قوس	حمل	اسد	مہراں	سنبلہ
خانہ مول ترکون	حوت	جدی	قوس	سنبلہ	عقرب	مہراں
خانہ مول ترکون	تور	حوت	مہراں	عقرب	جدی	قوس
خانہ مول ترکون	جوزا	حمل	اسد	قوس	جدی	سنبلہ
خانہ مول ترکون	سنبلہ	مہراں	عقرب	حوت	قوس	حمل
خانہ مول ترکون	مہراں	اسد	قوس	حمل	جدی	سنبلہ
خانہ مول ترکون	جدی	عقرب	حوت	مہراں	سنبلہ	اسد
خانہ مول ترکون	سنبلہ	مہراں	عقرب	حوت	قوس	حمل

پس سب سیارات میں سے شمس و قمر کا ایک ہی خانہ ہو اور باقی کواکب کے دو دو خانہ ہی



لاہور میں شمس و قمر کا ایک ہی خانہ ہو اور باقی کواکب کے دو دو خانہ ہی

پس ہی ایک ایک خانہ شمس و قمر کا جس کو کہتے ہیں واقع ہوں تو شمس و قمر دست ہر گز  
کے ہیں شمس کے کا تحت مریخ میں واقع ہو اور زحل سلطان کے کا تحت شمس میں واقع ہے پس  
شمس و قمر مریخ کا ہو اور قمر دست شمس کا اور ہی ایک خانہ جس کو کہتے ہیں واقع ہوں تو  
شمس و قمر شمس کے ہونگے جیسا کہ سلطان اس کا تحت زہرہ میں ہیں پس شمس و قمر شمس کے ہوں  
لکھنا کہ کو اکب ختم ہو کہ جس کے دو خانہ ہیں پس اگر دو خانہ کسی کو اکب ختم ہونے کا تحت میں  
کسی کو کہتے ہیں واقع ہوں پس کو اکب بھی دست این کا تحت کا ہو جیسا کہ دو خانہ کسی کو اکب ختم ہونے کے

ما تحت زحل میں واقع ہیں ہر وہ دھڑلے زحل کا اور اگر ایک ہی خانہ کسی کو کب متحرک کا  
 ما تحت میں ہے کسی کو کب کے واقع ہو اگر چہ تکرار واقع ہو تو وہ کو کب مساوی اپنے  
 ما تحت کا ہو جیسا کہ ایک خانہ زیر ملکوتی طور ما تحت قمر میں واقع ہے اگر چہ تکرار واقع  
 ہو پس ہر وہ مساوی ہر قمر کا اور اگر وہ خانوں میں سے ایک خانہ بھی کسی کو کب متحرک کا  
 ما تحت میں کسی کو کب کے واقع ہو تو وہ کو کب کے ثمن اپنے ما تحت کا ہے مثل خانہ سے  
 زہرہ کے کہ اس کا ایک خانہ بھی باعث مشتری میں واقع نہیں ہو اپنے لیے ہر وہ  
 دشمن ہے مشتری کا یہ ایک قاعدہ کلیہ ہے صداقت و صداوت کو اکب کا لیس  
 واسطے سہولت دہن مبتدی کے اسی قاعدے سے یہ جدول سنائی گئی ہے

### جدول دوستی و دشمنی کو اکب

کو اکب	رحل	مشتری	مربع	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دشمن	عطارد	شمس	شمس	مربع	عطارد	شمس	شمس
کو اکب	زہرہ	مربع	مربع	مربع	رحل	زہرہ	عطارد
دشمن	مشتری	رحل	رحل	رحل	مربع	مربع	مربع
کو اکب	شمس	عطارد	زہرہ	عطارد	مربع	مربع	مربع
دشمن	مربع	مربع	عطارد	رحل	شمس	شمس	شمس
کو اکب	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع

تفصیل اس حال کی ہے کہ باہر اس قاعدے کے حالات کو اکب ہر گز دوستی و دشمنی  
 و مساوات میں چھ طرح ہے اول دوستی جانیں کی ہے یعنی شمس کے ساتھ قمر  
 اور مربع اور مشتری کے اور عطارد کو ساتھ زہرہ کے اور زہرہ کو ساتھ زحل کے دوسری  
 جانیں کی ہے کیونکہ خانہ ان کے ما تحت دوسرے کے واقع ہیں دوم دشمنی جانیں کی ہے  
 یعنی شمس کو ساتھ زحل و زہرہ کے دشمنی جانیں کی ہے کیونکہ کوئی خانہ نہ ہو کہ ان کے ساتھ

دوسرے کے ماتحت میں واقع نہیں ہے سو ہم مساوات جانیں گی ہے یعنی نہ ہر دو  
 کو ساتھ مرغ کے اور مستری ساتھ زحل کے دونوں جانب سے نہ دوستی ہے نہ دشمنی  
 کیونکہ ان کے دونوں جانوں میں سے ایک ہی خانہ دوسرے کے ماتحت میں واقع ہے  
 چہاں ہم دوستی ایک جانب سے اور دشمنی دوسرے جانب سے جسے عطارد دوست قرار ہے  
 اور قمر دشمن عطارد کا کیونکہ دونوں خالص عطارد کے ماتحت قمر میں اور خانہ قمر ماتحت عطارد  
 میں نہیں ہے چہاں ایک جانب سے دوستی ہو اور جانب دیگر سے مساوی جیسے قمر دوست ہے  
 مستری کا اور مستری مساوی ہے ساتھ قمر کے اور دشمن دست ہو عطارد کا اور عطارد  
 مساوی ہے ساتھ شمس کے اور عطارد دوست ہو زحل کا اور زحل مساوی ہے ساتھ  
 عطارد کے اور قمر دوست ہو مرغ کا اور مرغ مساوی ہو ساتھ قمر کے بدلیل مذکورہ ششم  
 ایک جانب سے دشمنی ہو اور جانب دیگر سے مساوی جیسا کہ عطارد دشمن ہو مرغ کا اور مرغ  
 مساوی ہو ساتھ عطارد کے اور عطارد دشمن ہو مستری کا اور مستری مساوی ہو ساتھ عطارد  
 کے اور قمر دشمن ہو زمرہ کا اور زمرہ مساوی ہو ساتھ قمر کے اور قمر دشمن ہو زحل کا اور زحل  
 مساوی ہو ساتھ قمر کے اور مرغ دشمن ہو زحل کا اور زحل مساوی ہو ساتھ مرغ کے بدلیل  
 مذکورہ بعد اس کے یہ بھی واضح ہو کہ جس کو کہب کو ساتھ زحل کے دوستی یا دشمنی یا مساوات ہو  
 اس کو ساتھ راس و ذنب کے بھی وہی حالت ہو اور اس کو ذنب کو بجائے زحل کے تصور  
 کرنا چاہئے یہاں تک بیان صداقت و عداوت کو اکب کا تا کہ یا ایک مقدمہ تھا واسطے صحت  
 صداقت و عداوت و دشمنی کے پس ان حالات پیش گوئی کو اکب سے بہت سے فیجات  
 پیدا ہوتے ہیں مگر ان کے آئمہ فروع پر اکتفا کیا جاتی ہیں اول یہ کہ اگر طالع ولادت ایک شخص کا  
 محل یا محرب ہو اور طالع ولادت دوسرے کا اسد دلیل ہو کہ درمیان ان دونوں کے  
 دوستی ہوگی کیونکہ درمیان مرغ و شمس کے دوستی جانیں کی ہو قاضی صاحب طالع  
 محل کو صاحب طالع اسد سے اس لیے کہ محل واسد باہم شامل ہیں کہ دونوں ایک ہی شلتہ

تہی سے ہیں اور تثلیث کہ دلیل تمام دوستی کی ہے یا ہم ناظرین ہیں طالع و صاحب  
 طالع دونوں اقضاء دوستی رکھتے ہیں لیکن برج حشر آبائی ہے اور عقرب و اسد  
 بنظر تریب کہ دلیل نیم دشمنی کی ہے یا ہم ناظرین ہیں عقرب یا برج اسد از رو سے  
 طالع کے مخالف رکھتا ہے اور از رو سے صاحب طالع کے موافقت کہ شمس کو ساتھ میرج  
 کے دوستی جانبین کی ہے و م اگر طالع ایک شخص کا ثور یا میزان ہو اور طالع دوسرے کا جوزا  
 یا سنبلہ یا قوس یا ان دونوں کے دوستی ہو کیونکہ درمیان زہرہ و عطارد کے دوستی  
 جانبین کی ہے خاصہ شخص طالع ثور کو ساتھ شخص طالع سنبلہ کے کیونکہ ثور و سنبلہ دونوں ایک  
 شلہ خلکی سے ہیں اور یا ہم بنظر تثلیث ناظر اور سبط حشر شخص طالع جوزا کو ساتھ شخص طالع میزان  
 کے کہ دونوں شلہ بادی سے ہیں وہ یا ہم بنظر تثلیث ناظر ہیں طالع و صاحب طالع دونوں  
 اقضاء دوستی رکھتے ہیں سو م اگر طالع ایک مولود کا ثور یا میزان ہو اور طالع دوسرے  
 کا جدی یا دلو یا ان دونوں کے دوستی ہو گی کیونکہ درمیان زہرہ و عطارد کے  
 دوستی جانبین کی ترغابہ مولود طالع ثور کو ساتھ مولود طالع جدی کے کہ دونوں  
 برج متعلقہ ثانی سے ہیں اور یا ہم بنظر تثلیث ناظر اور مولود طالع میزان کو ساتھ مولود  
 طالع دلو کے کہ دونوں برج متعلقہ بادی سے ہیں پس طالع و صاحب طالع دونوں قضا  
 دوستی رکھتے ہیں چارم اگر طالع ایک شخص کا اسد ہو اور طالع دوسرے کا قوس یا جوت  
 درمیان ان کے دوستی ہو گی کیونکہ درمیان شمس و مشتری کے دوستی جانبین سے  
 ہے خاصہ شخص طالع اسد کو ساتھ شخص طالع قوس کے کہ دونوں برج متعلقہ ثانی سے  
 ہیں اور بنظر تثلیث ناظر ہیں طالع و صاحب طالع دونوں قضا دوستی رکھتے  
 ہیں لیکن برج حشر آبائی ہے اور اسد قوس اور یا ہم بنظر ساقط از نظر پس طالع قضا دوستی رکھتا  
 ہے اور م کا طالع قضا دوستی ہے اگر طالع ولادت کا ایک برج اسد ہو اور طالع ولادت  
 دوسرے کا سرطان یا سنبلہ دوستی ہو گی کیونکہ درمیان شمس و مشتری کے دوستی جانبین کی ہے



لیکن اس آتش ہوا اور سرطان باہمی پس طالع اقتضائے دشمنی کرتا ہے اور صاحب طالع  
 اقتضائے دوستی ششم اگر طالع ایک کا اسد ہوا اور طالع دوسرے کا جدی یا دلو  
 درمیان ان کے دشمنی ہوگی کیونکہ درمیان شمس زحل کے دشمنی جابین کی ہوا و مثلثات  
 میں بھی کوئی مشاکلہ نہیں ہو بیچ اسد تہی ہے اور جدی خاکی اور دلو یا دی اور اسد  
 کو ساتھ جدی کے سقوط نظر ہے اور ساتھ دلو کے نظر مقابلہ کو مقابلہ دلیل مستام  
 دشمنی کی ہے پس طالع دونوں اقتضائے دشمنی رکھتے ہیں، ہفتم اگر  
 طالع ایک کا اسد ہوا اور طالع دوسرے کا ثور یا میزان درمیان ان کے دشمنی ہوگی  
 کیونکہ شمس مذہروس دشمنی جابین کی ہوا و مثلثات میں بھی کوئی مشاکلہ نہیں ہے اسد  
 تہی ہے اور ثور خاکی اور میزان یا دی اور اسد کو ساتھ ثور کے نظر ترجیح ہے پس  
 طالع و صاحب طالع دونوں اقتضائے دشمنی رکھتے ہیں لیکن اسد کو ساتھ میزان  
 کے نظر تسدیس ہے کہ دلیل نیم دوستی کی ہے تو بیان پر طالع مقتضائے دوستی ہے  
 اور صاحب طالع مقتضائے دشمنی، ششم اگر طالع ایک کا جوزا یا سنبلہ ہوا اور طالع  
 دوسرے کا سرطان پس مولود طالع جوزا و سنبلہ کا دوست ہوگا مولود طالع سرطان کا  
 مولود طالع سرطان کا دشمن ہوگا مولود طالع جوزا و سنبلہ کا کیونکہ عطارد و دھن کے قمر کا  
 اور تسد و تمن ہے عطارد کا اور طالع کا بھی اقتضائے دوستی جابین کا نہیں کرتا  
 ہے بجز ان کے سنبلہ کو ساتھ سرطان کے نظر تسدیس ہے فقط و قس علیٰ ہذا النواقی  
 پس جان ہم دلائل دوستی و دشمنی دونوں مع ہون حکم اعلیٰ پکرا چاہیے  
 فصل سوم در بیان محبت بین الاشیخین از روئے ریاس کے  
 پس واضح ہو کہ بروقت دلالت کے جس بیچ میں کہ قمر ہوتا ہے اس بیچ کے کسی موت پر  
 نام مولود کا رکھا جاتا ہے اسی کو ریاس کہتے ہیں بل بند میں اس امر کا التزام ہوتا ہے  
 اگر اہل اسلام میں یہ مروج نہیں ہے وہ بغیر اس دینے جو چاہتے ہیں نام مولود کا دیتے ہیں

اسی سبب کے احکام نحوی مسلمانوں کے حق میں مطابق نہیں پڑتے ہیں اور ہندوؤں کے حق میں مطابق آتے ہیں کیونکہ احکام راس دیکھ کے رکھا گیا ہوتا ہے اور اسکی بہت تاثیر ہوتی ہے لیکن مسلمانوں میں نام کا حرف اول اگر الف ہے تو اس کا مجاز اسمکے راس کہتے اور اگر حرف اول میم ہے اسکو سنگم راس کہتے ہیں اور احکام اسنے بحساب راس کے بیان کرتے ہیں نام راس انسان کا اگر حقیقتہ ہر تاثیر اسکی پوری ہوگی اور اگر مجاز ہو تو تاثیر کم ہوگی پس نام انسان کا اردو راس کے حقیقتہ یا مجاز ادلائل و وجوہات محبت اسکے کئی طرح ہیں اول اگر دو شخصوں کی ایک راس ہو درمیان ان دونوں کے محبت ہوگی دوم اگر صاحب راس دو شخصوں کا ایک ہی ستارہ ہو دلیل محبت باہمی کی ہے صومہ درمیان اسر دو شخصوں کے نظر محبت ہو دلیل محبت باہمی کی ہے چارم درمیان صاحت ہر دو شخصوں کے اگر نظر تسلیم یا تسد میں دلیل اتحاد باہمی کی ہو حکم اگر درمیان صاحب راس دو شخصوں کے دوستی مانیں سے ہو تو دلیل محبت و اتفاق باہمی کے ہے ششم اگر راس دونوں کی یعنی وہ بچ کہ جس میں بروقت ولادت کے قمر تھا ایک حملہ سے ہون تھی یا مادی یا آبی یا خاکی تو دلیل باہمی کی ہے ہفتم اگر راس معشوق کی گیارہواں خانہ راس عاشق سے پڑو دلیل محبت باہمی کی ہے ہی طرح اگر راس روجہ کی ساتواں خانہ راس جو ہر سے ہے دلیل اتفاق باہمی کی ہے فائز اس فصل سابق میں وجوہات محبت میں اٹھارہ کی اذروے راس کے بیان ہوئے ہیں اور راس کا پچھانا موقوف ہے معرفت حروف بروج اثنا عشر و منازل قمر پر جس واسطے معرفت اس حروف منازل قمر کے یہ فائدہ لکھا گیا پس واضح ہو کہ جو حروف بروج انی عدد سے منسوب ہیں وہ دو قسم ہیں ایک وہ کہ جو معمول یہ حکم یونان کا ہے

محمد اجل النصارى مؤلفہ - بھجن یونی انڈیا

دوسرے وہ کہ جو حکاے ہمد کا ہے اور فرق ان دو قسموں میں جسے جیسا کہ  
حرف فاطمہ یونانی میں متعلق منزل کلیل سے ہے کہ یہ منزل برج میزان میں ہے اور  
زمانہ ہند میں فاکو پاسکتے ہیں ساتھ باے فارسی اور باے تختی کے اور چاہا متعلق  
منزل نعام سے ہے کہ یہ منزل برج قوس میں ہے جو فرق درمیان حکاے یونانی و  
حکاے ہمد کے جو وہ اس بنا پر ہے کہ یونانیوں پر اہل ہند ٹھانیں حرف کو ٹھانیں منزل ہند  
تقسیم کرتے ہیں اور حروف ابجد میں ہر اک حرف کو ایک منزل سے متعلق کیا ہوا و مثلاً ایک  
منزل کی تیرہ وجہیں تقریباً خواہ ایک سوچ میں ہو یا دو برجین ہیں اس مسئلے کو ایک سے دل لگی جاتی  
ہو تا وہ اس طرح ہندی کی تہاں ہوا و پس بعد ول حرفت سے شہنشاہ ابجد بر طبق مناسبت تقریباً

حل			دور			جہا		
سرطن	نص	ثریا	حریات	دوران	مقدسہ	مقدسہ	مقدسہ	درامح
۱۳	۱۳	۲	۹	۱۳	۲	۹	۱۳	۱۳
ا	ب	ج	ج	د	د	د	و	ز
سطلان			اسد			شبل		
نورہ	نورہ	نورہ	نورہ	نورہ	نورہ	نورہ	نورہ	نورہ
۱۳	۱۳	۲	۹	۱۳	۲	۹	۱۳	۱۳
ح	ط	ی	ی	ک	ل	ل	م	ن
مراں			حرب			قوس		
عمرہ	رما	اکلیل	اکلیل	اکلیل	اکلیل	اکلیل	اکلیل	اکلیل
۱۳	۱۳	۲	۹	۱۳	۲	۹	۱۳	۱۳
س	ع	ف	ف	ص	ق	ق	س	ش
حدی			دلو			جوا		
ذاک	لمع	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد	سعد
۱۳	۱۳	۲	۹	۱۳	۲	۹	۱۳	۱۳
ت	ث	ح	ح	د	ص	ض	ظ	ع

لیکن نزدیک حکاے ہند کو منازل قمرہ ۲ ہیں اور منزل ذاک کو کہ باغیوں میں منزل ہے

برج جدی میں جسکو ہندی میں ابجست کہتے ہیں شمار میں کرتے ہیں اور اسکو مخفی رکھتے ہیں مگر قولا طفل اور جنگ کل میں اس مخفی سے کام لیتے ہیں اور احکام جاری کرتے ہیں اور حروف کو انکسائیں منزل پر تقسیم کرتے ہیں اور حروف کو سنسکرت میں اعراب نہیں ہوتا جس طرح کہ عربی میں ہوتا ہے مثلاً الف عربی میں معنوم و مفتوح و مکسود ساکن ہوتا ہے الف عربی ہر او زخمہ و فتمہ و کسرہ حرکت اسکی ہے اور زبان سنسکرت میں بھی الف بارہ طرح سے لکھا جاتا ہے اور بارہ طرح سے پڑھا جاتا ہے اور صورت مخفیہ ہر طرح کی جدا گانہ ہوتی ہے مثلاً الف پہلے بفتح پڑھا دوسرے با ضلع فتمہ تیسرے بکسر چوتھے با شباع کسرہ پانچویں بضم شبع شبع ساکنین بکسرہ مہول و شباع آٹھویں بفتح و بے ساکن نوین بضم مہول و شباع دسویں بفتح دو و ساکن گیارہویں بضم و نوین بضم بارہویں بفتح و بے ساکن اسی طرح ہر حرف کو بارہ بارہ طرح سے پڑھتے ہیں اور ان بارہ طرحوں میں سے ہر واحد ایک حرف خاص ہے اور صورت مخفیہ بعض حروف کی آخر رسالہ زبدۃ النجوم میں تحریر ہو چکی اور سوائے انکے اور بھی بعض حروف خاص اسی زبان کے ہیں یہی بناء اختلاف ہے در میان یونانیوں اور اہل ہند کے اور یہ بھی ہے کہ حروف زکوچ کہتے ہیں جنہ کے جنیب بولتے ہیں اور بجائے قاف کے کاف استعمال کرتے ہیں قاسم کو کاسم کہتے ہیں اور بجائے ج کے کہ ہا کے مخفی بولتے ہیں خدیجہ کو کھدیجہ کہتے ہیں اور بجائے ف کے پھ استعمال کرتے ہیں فاطمہ کو پھاطمہ کہتے ہیں اور بجائے ع کے الف استعمال کرتے ہیں قلی کو الی کہتے ہیں اور حکماے ہند وقت ولادت طفل انہیں حروف پر اس لڑکے کا نام رکھتے ہیں اور قاعسدہ نام رکھنے کا یہ ہے کہ ہر وقت ولادت کے دیکھتے ہیں کہ قمر کس چوں پر کس مخفی کی ہے اور کس چوں کا جو حرف ہوتا ہے اسی حرف پر نام رکھتے ہیں

اور منزل کو ان کے یہاں پہنچتے ہیں اور ہر گزرتی چار چری ہوتے ہیں اور  
ہر چرن کا ایک ایک حرن ہوتا ہے بدول پہلی یہ ہے

میکو			برکھ		
استدنی	مستدنی	کرعکاش	سرعکاش	رودبلی	مرعکاش
۴ چرن	۴ چرن	۱ چرن	۳ چرن	۴ چرن	۲ چرن
پرچہ چولا	لی و سکو	۲	ان اداسے	ادانی و	سے و
مستن			کرک		
مرعکاش	اڈرا	پدرش	پدرش	بکشہ	ہلیکاش
۱ چرن	۳ چرن	۳ چرن	۱ چرن	۳ چرن	۳ چرن
کالی	کول لکچا	کی کو با	ہی	ہوی بوڈھا	ڈی ڈوڈوڈا
سنگر			کشیہ		
کشیہ	پور پاشاگی	اڈرا پاشاگی	اڈرا پاشاگی	ہشت	پشدا
۳ چرن	۴ چرن	۱ چرن	۳ چرن	۴ چرن	۲ چرن
مائی سوسے	سوانائی نو	سے	ٹوپا پی	پوکھا اڑاں ٹھا	سے پ
تلا			برجیک		
پشدا	سہ اتی	شاکہ	شاکہ	ارادھا	میشٹھا
۲ چرن	۴ چرن	۳ چرن	۱ چرن	۴ چرن	۳ چرن
ٹاری	دور سے ہوتا	تی تو سے	تو	مانی و سے	ویا سیے پ
دھن			مکر		
ٹول	پڈر باکھاڑ	اڈرا کھاڑ	اڈرا کھاڑ	سٹون	دہشتھا
۳ چرن	۴ چرن	۱ چرن	۳ چرن	۴ چرن	۲ چرن
ی و بلسے	پور پاشاوا	سے	موا بے	کی کوٹے کو	کالی
	کبیر			مین	

یہ سب کچھ دیکھ کر  
میں نے سوچا کہ  
یہ سب کچھ  
میں نے سوچا کہ  
یہ سب کچھ  
میں نے سوچا کہ

پرستش	سنگ بکھا	پرستش	پرستش	ادوار پاد پر	سوتی
۲ چرن	۴ چرن	۳ چرن	۱ چرن	۴ چرن	۴ چرن
گہنے	نم ساسی مو	سے سودا	دہی	دو نما حایاں	دی دو چابی

### جدول مطابق منازل یونانیان یا پتھر ہائے ہندیوں کے یہ ہے

نرخ	طین	درا	دیران	مشت	ہشت	دراغ	سقدہ	فرد
اسوی	سری	کوتکا	دہی	مرگرا	آردرا	پورس	یکہ	افلیکا
مشتہ	رہرو	مرد	عوا	ساک	عرا	رانا	انگلی	کلت
گھا	پدیا جالی	ادری جالی	ہست	چما	سواتی	ساگھا	ارادھا	میشٹا
مقدور	مشایم	بلدہ	دراغ	لکھ	سقدہ	احیہ	مشتہ	موتہ رتا
مول	پدیا کھاڑ	ادری کھاڑ	بھست	مردن	دہشنا	ست کھا	پدیا کھاڑ	موتہ رتا

کہ بیان عداوت میں شخصین کے پس واضح ہو کہ عداوت بھی دو طرح سے ہوتی ہے ایک تو بسبب غلیات و تعویذات وغیرہ کے ہو جاتی ہے دوسرے بسبب طالع ولادت و طالع سلل بان دونوں کے ہوتی ہے تو بحسب قلت و کثرت دلائل کے کبھی مثنی عداوت کے ماہی رہتی ہے اور تعویذات عداوت و فرقت بہ نسبت تعویذات محبت و الفت کی بلند تاثیر کرتے ہیں کیونکہ شیاطین اس امر میں معین رہتے ہیں اس لئے کہ طبیعت انکی ایسے امور کے طرف مائل اور راغب رہتی ہے اور چونکہ یہ رسالہ بیان میں محبت میں شخصین کے لکھا گیا اور مقصد دوم میں وجوہات خلقی محبت کے تحریر ہوئی ہاں انہیں وجوہات کے برعکس جو دلائل ہیں وہی دلائل خلقی عداوت کے ہیں پس انہیں دلائل عداوت میں سے بعضے وجوہات اس لئے مزید بصیرت کے بیان پر لکھے جاتے ہیں وجہ اول جن دو شخصوں کے زائچہ ولادت میں

نیز میں ماننا ہے کہ ہر ایک دوسرے کے ہنسے ہونے تو ان دونوں میں عداوت  
 ہوگی وجہ دوم موضع شمس ایک کاساتو موضع قمر دوسرے کے اگر عداوت ماحر  
 ہو دلیل ہے کہ درمیان ان دونوں کے بغزوت عداوت وجہ سوم  
 اگر شمس یا قمر ایک مولود کا باطن مقابلہ یا تریح دوسرے مولود کے ہنسے تو دلیل نہیں  
 کی ہو وجہ چہارم اتنا اشارہ میں ہے کہ اگر طالع ایک مولود کا بارہوان قاعدہ ہنسے  
 دوسرے مولود کے طالع سے وہ دونوں باہم دشمن ہونے وجہ پنجم اگر طالع دو شخصوں کا  
 یکدیگر بطر عداوت ماحر ہو دلیل عداوت باہمی کی ہے وجہ ششم اگر صاحبان  
 دو شخصوں کا تین دشمن ہونے دلیل دشمنی کی ہے وجہ ہفتم اشعار الہامیہ میں ہے  
 اگر اگر دو شخصوں سے ایک کے طالع میں کوکب کسی موضع میں پڑا ہوا دوسرے  
 کے طالع میں کوکب سدا اسی موضع میں ہنسے وہ دشمن ہو گا دوسرے شخص کا اور ہر ایک  
 اسرت دمی ہو گیا ہے گا ہی طح لکرو مولود میں کوکب کسی ہی موضع میں پڑا ہو  
 درمیان ان دونوں کے عداوت ہوگی اور ایک دوسرے کو ضرر پہونچائے اور مضرت  
 عکس طبیعت اس شخص کے ہو چکی ہیں اگر وہ نفس نحل ہو کہ کبر و حدیث و حیا و نکایت  
 ضرر پہونچائے گا اور اگر وہ نفس مریخ ہو تو ضرر قتل و سلب و قتل و ضرر ہو چکا ہے اگر وہ  
 نفس طالع میں ہو تو دونوں کو ضرر ایک دوسرے کے نفس سے یہ ہے گا اور اگر وہ  
 نفس قاعدہ دوم خانہ مال میں ہو تو ضرر باہم دیگر سبب مال و معاش کے ہوا اور اگر وہ  
 نفس قاعدہ سوم میں ہو تو ضرر باہم دیگر سبب علم و نقل و دیکھ غیرہ کے ہوا اور اگر وہ نفس  
 چہارم میں ہو تو ضرر باہم دیگر سبب عمارت و دراء و ابلغ و زمین کے ہوا اور اگر وہ نفس خانہ  
 میں ہو تو ضرر باہم دیگر سبب غلہ و غنل و غل سلطان کے و علی ہذا القیاس جس خانہ میں  
 وہ نفس ہو سبب مضرات اس خانہ کے ایک دوسرے کو ضرر پہونچائیں گے  
 اور اگر وہ دونوں کے مولدین سعد و شمس ایک موضع میں ہوں پس یقیناً حال سے خالی

اگر صاحبان دو شخصوں کا تین دشمن ہونے دلیل دشمنی کی ہے وجہ ہفتم اشعار الہامیہ میں ہے اگر اگر دو شخصوں سے ایک کے طالع میں کوکب کسی موضع میں پڑا ہوا دوسرے کے طالع میں کوکب سدا اسی موضع میں ہنسے وہ دشمن ہو گا دوسرے شخص کا اور ہر ایک اسرت دمی ہو گیا ہے گا ہی طح لکرو مولود میں کوکب کسی ہی موضع میں پڑا ہو درمیان ان دونوں کے عداوت ہوگی اور ایک دوسرے کو ضرر پہونچائے اور مضرت عکس طبیعت اس شخص کے ہو چکی ہیں اگر وہ نفس نحل ہو کہ کبر و حدیث و حیا و نکایت ضرر پہونچائے گا اور اگر وہ نفس مریخ ہو تو ضرر قتل و سلب و قتل و ضرر ہو چکا ہے اگر وہ نفس طالع میں ہو تو دونوں کو ضرر ایک دوسرے کے نفس سے یہ ہے گا اور اگر وہ نفس قاعدہ دوم خانہ مال میں ہو تو ضرر باہم دیگر سبب مال و معاش کے ہوا اور اگر وہ نفس قاعدہ سوم میں ہو تو ضرر باہم دیگر سبب علم و نقل و دیکھ غیرہ کے ہوا اور اگر وہ نفس چہارم میں ہو تو ضرر باہم دیگر سبب عمارت و دراء و ابلغ و زمین کے ہوا اور اگر وہ نفس خانہ میں ہو تو ضرر باہم دیگر سبب غلہ و غنل و غل سلطان کے و علی ہذا القیاس جس خانہ میں وہ نفس ہو سبب مضرات اس خانہ کے ایک دوسرے کو ضرر پہونچائیں گے اور اگر وہ دونوں کے مولدین سعد و شمس ایک موضع میں ہوں پس یقیناً حال سے خالی

خیر ایجاد و قوت ہونے کے! اور اگر وہ ہونے کے یا ایک نہیں سے ضعیف ہوگا اور ایک قوی ہیں اگر دونوں قوتیں اس کے کہ دونوں کے زبردستی میں قوت میں مشتری و زحل ہو کہ قوس خانہ مشتری داوج زحل ہے یا تو باہم دیگر نفع پہنچائیں گے اور ضرر بھی تو نفع و ضرر بحسب طبیعت کوکب ہوگا اور باعث و سبب اسکا منوبات اور خانہ اور اگر دونوں ضعیف ہوں مثل اس کے کہ دونوں کے زائچہ میں بیچ تل میں زہرہ درمل ہو کہ مل خانہ ہو و زحل و بابل زہرہ ہے اور کوئی دلیل دیگر نفع و نقصان کی نہ تو نفع و ضرر طویل الیم دیگر پہنچائیں گے اور اگر سعد ضعیف ہو اور نفس قوی مثل اس کے کہ بیچ عقرب میں مرغ و زہرہ ہو کہ عقرب خانہ مرغ و بابل زہرہ ہے تو باہم دیگر ضرر زیادہ ہو پالیسے اور نفع کم اور اگر سعد قوی ہو اور نفس قوی مثل اس کے کہ بیچ ثور میں زہرہ و مرغ ہو کہ ثور خانہ زہرہ ہے و بابل مرغ تو باہم دیگر ضرر کم پہنچائیں گے اور نفع زیادہ اور اگر دلائل دشمنی و ضرر زائچہ میں بہت ہوں و محبت و نفع کے کوئی دلیل نہ ہو تو باہم دیگر مان و مال کے دشمن ہوں گے اور ایک دوسرے کا خونخوار ہوگا اور اگر دلائل دوستی و محبت زائچہ میں بہت ہوں و عداوت و ضرر کی کوئی دلیل نہ ہو تو ان دونوں میں باہم دیگر دوستی و محبت بدرجہ کمال ہوگی اور ایک دوسرے کو جان و مال سے نفع پہنچائیں گے اور مانند یک جان و دو قالب کے رہیں گے اور انکی محبت کا خانہ بائیر ہوگا و اخبر دحوانا و الحمد لله رب العالمین

اگرچہ کہ رسالہ معنی طیس القلوب جو تھی مرید حضرت معالی صاحب مکتبہ جبری چھپکرتا ہو گیا اصحق تالیف اسکا حضور پیکر کوئی صاحب بنیاد استقامت کے صاحب نظر ایمین جلیلہ مصلوحتیہ ان بار سال قیمت دس روپے طلبہ ایمین سدا تم صوفیہ دانش پکب لکھنؤ

کتابت و تصنیف حضرت مولانا محمد احمد الصاری مؤلف ناتھ . حسن یونی انڈیا